DIRECTORATE OF PUBLIC RELATIONS BALOCHISTAN

نظامت تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

اہم قومی ومقامی خبریں مورخہ 25-06-2022	اخبارات
1۔وفاقی حکومت نے خصوصی توجہ نہ دی تو بلوچستان کی حالت سو سال میں بھی نہیں بدلے گی، وزیراعلیٰ بلوچستان	جنگ ودیگراخبارات
2۔وزیراعظم شہباز شریف اور وزیراعلیٰ عبدالقدوس بزنجو کی ون ٹو ون طویل ملاقات	جنگ ودیگراخبارات
3۔گوادر کو پانی اور بجلی فراہمی کے منصوبوں میں تعطل قابل نہیں، وزیراعظم	جنگ ودیگراخبارارت
4۔مقامی لوگوں کی زندگی میں بہتری لائے بغیر ترقی بے معنی ہے، وزیراعظم	جنگ ودیگراخبارات
5۔چین نے قرضہ نہیں گرانٹ دی سابقہ حکومت نے گوادر میں صرف 37 فیصد ترقیاتی کام کیا، وزیراعظم	جنگ ودیگراخبارات
6۔بلوچستان حکومت افغان زلزلہ متاثرین کی ہر ممکن مدد کرے گی، ضیاء لانگو	جنگ ودیگراخبارات
7۔منگچر کے زرعی ٹیوب ویلز کو ایک گھنٹہ اضافی بجلی فراہم کی جائے گی، ہاشم نوتیزئی	جنگ ودیگراخبارات
8۔پنجگور میں یونیورسٹی آف مکران کا قیام میرا خواب اور وژن تھا، اسد بلوچ	جنگ ودیگراخبارات
9۔ترقیاتی منصوبوں میں ناقص میٹریل استعمال کرنے کی اجازت نہیں دینگے، نور محمد دمڑ	جنگ ودیگراخبارات
10۔بجٹ تاریخی صوبے کے کسی حلقے کو نظر انداز نہیں کیا گیا ارکان اسمبلی، اسٹاف رپورٹر	جنگ ودیگراخبارات
11۔گوادر سی پیک منصوبے کے ماتھے کا جھومر ہے، ترجمان صوبائی حکومت	جنگ ودیگراخبارات
12۔جدوجہد کا مقصد صوبے کے ساحل وسائل پر اختیار حاصل کرنا ہے، بی این پی	جنگ ودیگراخبارات
13۔کرپشن وبدانتظامی نے کوئٹہ کو گھمبیر مسائل سے دوچار کر دیا، لشکری رئیسانی	جنگ ودیگراخبارات
14۔کارکن وزیراعلیٰ ہاؤس کے سامنے کفن پوش دھرنے کی تیاری کریں، قاری مہراللہ	مشرق ودیگراخبارات
15۔خواتین کو بااختیار بنا کر صنفی امتیاز سے بچایا جاسکتا ہے، ڈاکٹر ربابہ بلیدی	مشرق ودیگراخبارات
16۔چیف سیکرٹری بلوچستان عبدالعزیز عقیلی گوادر کے دورہ پر پہنچ گئے	مشرق ودیگراخبارات

امن و امان

بیوی کا قتل ثابت ہونے پر عمر قید اور جرمانے کی سزا، پشین، نامعلوم افراد کی فائرنگ سے ایک شخص ہلاک، قلات، لیویز نے دو مطلوب ملزمان کو گرفتار کر لیا، قبائلی رہنما کے گھر پر دستی بم حملہ، کوئٹہ، جانور چوری کرنے والا ملزم گرفتار، نوشکی لیویز نے چوری شدہ 27 سولر پلیٹس برآمد کر لیں، کھیرتھر کینال سے سیف آباد کے مقام پر نامعلوم شخص کی لعش برآمد۔

عوامی مسائل

قلعہ عبداللہ میں بجلی کی طویل لوڈشیڈنگ زراعت پالیسی کا حصہ ہے، صوبہ کی فلور بند ہونے کے قریب پہنچ گئیں، کوہلو گیسٹرو کی زد میں مریضوں کی تعداد میں روزانہ اضافہ ہونے لگا، پٹ فیڈر کینال اور ذیلی شاخوں میں پانی کی قلت کیسانوں کی مویشیوں سمیت نقل مکانی۔

DIRECTORATE OF PUBLIC RELATIONS BALOCHISTAN

نظامت تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

مورخہ24-06-2022

اداریہ

روزنامہ آزادی نیوز کوئٹہ نے "**کالعدم ٹی ٹی پی سے مذاکرات بلوچستان کیوں نہیں؟بی این پی اور نیشنل پارٹی کا کردار**" ملک کو اس قوت سب سے زیادہ استحکام کی ضرورت ہے اور یہ استحکام امن سے مشروط ہے کوئی بھی ملک بغیر امن کے ترقی نہیں کرسکتا۔ پاکستان میں بدامنی کی وجہ سے سرمایہ کاری پر بہت زیادہ فرق پڑا ہے جس کی وجہ سے سرمایہ کاری پر بہت زیادہ فرق پڑا ہے جس کی وجہ سے متعدد مما لک نے پاکستان کے اندر سرمایہ کاری کا رسک نہیں لیا۔اندرون کا نہ حالات بہتر ہو جائیں تو سرمایہ کاروں کا اعتماد بڑے گا اس کیلئے امن پر زور دینا انتہائی ضروری ہے یہ ایک خوش آئند بات ہے کہ کالعدم ٹی ٹی پی سے بات چیت کے متعلق مشاورت حکومت کی جانب سے کی جارہی ہے۔قومی سلامتی کمیٹی نے کہا ہے کہ لعدم تحریک طالبان پاکستان (ٹی ٹی پی) سے متعلق حتمی فیصلہ پارلیمنٹ کیمنظوری اور تفاق رائے سے کیا جائے گا۔جس کی وجوہات پر آئندہ کبھی بات ہوگی مگر بلوچستان کے مستقبل کی خاطر ان جماعتوں کو فراخدلی سے بڑے فیصلے کرنے ہونگے تا کہ بلوچستان میں امن کے ساتھ خوشحالی اور ترقی آسکے ۔

روزنامہ بلوچستان نیوز کوئٹہ نے "**ترقی یافتہ بلوچستان مستحکم پاکستان**" کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا۔

روزنامہ باخبر کوئٹہ نے "**بلوچستان مین زرعی شعبے کودرپیش بجلی کے سنگین مسائل**" کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا۔

روزنامہ بلوچستان ٹائمز کوئٹہ نے "Modification of agri-sector" کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

روزنامہ بلوچستان ایکسپریس کوئٹہ نے "Health Affairs" کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

مضمون

روزنامہ قدرت نیوز کوئٹہ نے "**بلوچستان کی محرومی آخر کب تک ۔؟**" کے تحریر محمد نسیم رنزوریا۔

برائے ڈائریکٹر جنرل

نظامت تعلقات عامہ بلوچستان

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظا مت اعلیٰ تعلقا ت عا مہ
حکو مت بلو چستا ن

Daily: ______

Bullet No. 1

Dated ______

روزنامہ جنگ کوئٹہ 23 جون 2022ء

THE DAILY JANG QUETTA

روزنامہ جنگ کوئٹہ

بانی میر خلیل الرحمٰن

وفاقی حکومت نے خصوصی توجہ نہ دی تو بلوچستان کی حالت سو سال میں بھی نہیں بدلے گی، قدوس بزنجو

وزیراعظم کا دورہ گوادر انتہائی اہمیت کا حامل، توقع ہے کہ پنجاب کی طرح وہ بلوچستان کی ترقی کیلئے بھی کام کریں گے

گوادر بندرگاہ کو کامیاب بنانے کیلئے چاہ بہار بندرگاہ کی طرز پر ٹیکس فری زون بنانے سے ترقی کا عمل تیز ہوگا، وزیراعلیٰ کا خطاب

گوادر (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر عبدالقدوس بزنجو نے کہا ہے کہ اگر وفاقی حکومت نے بلوچستان پر خصوصی توجہ نہ دی تو اس کی حالت سو سال میں بھی نہیں بدلے گی۔ یہ امر خوش آئند ہے کہ وزیراعظم محمد شہباز شریف نے بلوچستان کو اپنی ترجیحات میں شامل کر رکھا ہے وزیراعظم کے کوئٹہ اور گوادر کے تسلسل کے ساتھ دورے حوصلہ افزاء ہیں۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے وزیراعظم کے دورہ گوادر کے موقع پر تقریب سے خطاب میں کیا۔ اس موقع پر وفاقی اور صوبائی وزراء، چینی حکام، گوادر کے معتبرین اور ماہی گیروں کے علاوہ متعلقہ حکام بھی موجود تھے۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ بلوچستان کو مسائل سے نکالنے کیلئے اس کے حصے سے بڑھ کر دینا ہوگا ورنہ ہمیں بین الاقوامی طور پر بہت سے مسائل کا سامنا ہے اور بیرونی قوتیں ہمارے لوگوں کو بنیادی حقوق نہ ملنے کی آڑ لے کر بدامنی پیدا کرنے کیلئے استعمال کر رہی ہیں۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ ہمیں وزیراعظم سے بہت سی توقعات ہیں جس طرح انہوں نے پنجاب کی ترقی کیلئے کام کیا ہے ہمیں یقین ہے کہ وہ بلوچستان کی ترقی کیلئے بھی ایسے ہی کام کریں گے۔ اللہ نے انہیں پورے پاکستان کو ترقی دینے کا موقع فراہم کیا ہے ہمیں امید ہے کہ وزیراعظم بلوچستان کو اپنی ترجیحات میں شامل رکھیں گے۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ وزیراعظم کا دورہ گوادر انتہائی اہمیت کا حامل ہے وزیراعظم بلوچستان میں جاری ترقیاتی منصوبوں سمیت سی پیک اور گوادر کو خصوصی اہمیت دے رہے ہیں انہوں نے کہا کہ وفاقی اور صوبائی حکومت مل کر ماہی گیری کے شعبے کے فروغ اور ماہی گیروں کی فلاح و بہبود کے مختلف منصوبوں پر عملدرآمد کر رہی ہیں گوادر اولڈ ٹاؤن کی ترقی کے منصوبوں کا آغاز کیا گیا ہے وزیراعلیٰ نے کہا کہ گوادر بندرگاہ کو کامیاب بنانے کیلئے چاہ بہار بندرگاہ کی طرز پر ٹیکس فری زون بنانے سے ترقی کا عمل تیز ہوگا۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ گوادر کی ترقی پاکستان کی ترقی ہے گوادر آئندہ آنے والے برسوں میں پاکستان کا صنعتی اور تجارتی حب ثابت ہوگا انہوں نے کہا کہ گوادر مستقبل کی پورٹ سٹی بننے جا رہا ہے گوادر کی ترقی بلوچستان حکومت کی اولین ترجیح ہے اور ہماری تمام تر توجہ گوادر کی ترقی اور مسائل کے حل پر مرکوز ہے وزیراعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ گوادر اولڈ ٹاؤن کی بحالی کے منصوبے کی کل لاگت 3305 ملین روپے ہے اس کیلئے وفاقی اور صوبائی حکومت نصف بنیاد پر فنڈز فراہم کر رہی ہیں صوبائی حکومت نے آئندہ مالی سال کے بجٹ میں اس منصوبے کیلئے 1652 ملین روپے مختص کئے ہیں جبکہ 900 ملین روپے کی لاگت سے گوادر کے مختلف دیہاتوں کو کوسٹل ہائی وے سے منسلک کرنے اور 700 ملین روپے کی لاگت سے علاقے کے مختلف دیہاتوں کو M-8 سے منسلک کرنے کے منصوبے صوبائی پی ایس ڈی پی میں شامل ہیں وزیراعلیٰ نے کہا کہ 700 ملین روپے کی لاگت سے گوادر کے تعلیمی اداروں میں سہولیات کی فراہمی ڈی ایچ کیو گوادر کی اپ گریڈیشن 38 کروڑ روپے کی لاگت سے گوادر کو فراہمی آب کیلئے واٹر سپلائی سکیم اور گوادر میں سافٹ ویئر ٹیکنالوجی پارک کے قیام کا منصوبہ بھی بجٹ میں شامل کیا گیا ہے وزیراعلیٰ نے کہا کہ کیچ، مند اور چیدگی میں لوگوں کے روزگار کو یقینی بنانے کیلئے 13 کمرشل بارڈر مارکیٹس کا قیام ہماری ترجیحات میں شامل ہے انہوں نے کہا کہ صوبائی اسمبلی نے فشریز فورس کی تشکیل کی قانونی سازی کی ہے حکومت مقامی ماہی گیروں کیلئے 2 ہزار بوٹ انجن فراہم کرے گی سمندری طوفان سے ماہی گیروں کی کشتیوں اور دیگر املاک کو پہنچنے والے نقصانات کے ازالے کیلئے فنڈز فراہم کئے جا رہے ہیں انہوں نے کہا کہ بلوچستان کی سمندری حدود میں غیر قانونی ٹرالنگ اور قومی شاہراہوں پر غیر ضروری چیک پوسٹوں کو ختم کر دیا گیا ہے تاہم انہوں نے وزیراعظم سے درخواست کی کہ کسٹم اور کوسٹ گارڈ کی غیر ضروری چیک پوسٹوں کو بھی ختم کیا جائے صوبائی حکومت کی کارکردگی کے حوالے سے وزیراعلیٰ نے کہا کہ صوبائی کابینہ کے سات اجلاسوں کے انعقاد کے ذریعے 200 سے زائد اہم فیصلوں کی منظوری دی گئی صوبائی اسمبلی نے 25 اہم بل پاس کئے صوبے میں بلدیاتی اداروں کے صاف و شفاف انتخابات کا انعقاد کیا گیا انہوں نے بتایا کہ صوبائی حکومت نے صحت کارڈ کا اجراء کیا ہے جس سے 18 لاکھ خاندانوں کو 10 لاکھ روپے تک بلا معاوضہ علاج کی سہولت ملے گی صوبے کے کسانوں کو ریلیف فراہم کرنے کیلئے کسان کارڈ کا اجراء کیا گیا ہے اور مستحق کسانوں کو اقساط پر گرین ٹریکٹرز فراہم کئے جا رہے ہیں انہوں نے کہا کہ بلوچستان کے نوجوانوں کو تکنیکی تعلیم کی فراہمی کیلئے 2 ارب روپے کی لاگت سے انڈوومنٹ فنڈ قائم کیا گیا ہے پنجگور میں مکران یونیورسٹی اور ایگریکلچر کالج کا قیام عمل میں لایا جا رہا ہے وزیراعلیٰ نے کہا کہ جب سے ہم نے حکومت سنبھالی ہے ورثے میں ملنے والے احتجاجوں اور دھرنوں کو بات چیت کے ذریعے ختم کیا گیا آئندہ مالی سال کے صوبائی بجٹ کی تفصیلات سے آگاہ کرتے ہوئے وزیراعلیٰ نے کہا کہ صوبائی حکومت نے 612 ارب روپے کا بجٹ پیش کیا ہے جس میں ترقیاتی منصوبوں کیلئے 192 ارب روپے مختص کیے گئے ہیں جن میں 59 ارب روپے 3470 نئے ترقیاتی منصوبوں کیلئے مختص کیے گئے ہیں جبکہ سپریم کورٹ کے حکم، پلاننگ کمیشن کی گائیڈ لائن اور صوبائی مالی انتظامی ایکٹ کے تحت ترقیاتی بجٹ کا 70 فیصد حصہ جاری منصوبوں کیلئے مختص کیا گیا ہے وزیراعلیٰ نے کہا کہ نئے مالی سال کے صوبائی بجٹ میں مواصلات، صحت اور تعلیم کے شعبوں کو ترجیح دی گئی ہے اور ہزاروں کی تعداد میں نئی آسامیاں تخلیق کی گئی ہیں جن سے بیروزگاری کے خاتمے میں مدد ملے گی وزیراعلیٰ نے کہا کہ بلوچستان کو اس وقت بجلی کی کمی کا شدید مسئلہ درپیش ہے اور صوبے کو اس کے کوٹے کے مطابق بجلی نہ ملنے کے باعث زراعت اور دیگر شعبے مشکلات کا شکار ہیں انہوں نے کہا کہ بلوچستان کی 70 فیصد سے زائد آبادی کا روزگار شعبہ زراعت سے وابستہ ہے تاہم طویل لوڈ شیڈنگ اور بجلی کی کمی بیشی سے فصلوں اور باغات کو پورا پانی نہیں مل رہا اگر صورتحال بہتر نہ بنائی گئی تو نہ صرف شعبہ زراعت بری طرح متاثر ہوگا بلکہ اس سے وابستہ لوگوں کا روزگار بھی ختم ہو جائے گا وزیراعلیٰ نے وزیراعظم سے بجلی کے مسئلے پر خصوصی توجہ دینے کی درخواست کی وزیراعلیٰ نے کہا کہ چمن کوئٹہ کراچی شاہراہ کا منصوبہ وزیراعظم کے وعدے کی تکمیل ہے اور امید ہے کہ وزیراعظم منصوبے کی بروقت تکمیل کو یقینی بنانے کیلئے ہر ممکن اقدامات کریں گے وزیراعلیٰ نے اپنے خطاب میں وزیراعظم سے سوئی گیس لیز اور بارڈر ٹریڈ کے معاملات کے جلد حل کے علاوہ بلوچستان کے منصوبوں کو ترجیحی بنیادوں پر فنڈز کی فراہمی کی درخواست بھی کی۔

وزیراعظم شہباز شریف اور وزیراعلیٰ بزنجو کی ون آن ون طویل ملاقات

گوادر (خ ن) وزیراعظم محمد شہباز شریف اور وزیراعلیٰ بلوچستان میر عبدالقدوس بزنجو کے درمیان ون آن ون ملاقات ہوئی طویل دورانیے کی ملاقات میں رہنماؤں نے سیاسی صورتحال سمیت بلوچستان کے مسائل اور ترقیاتی ترجیحات سے متعلق امور پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا وزیراعلیٰ نے بلوچستان کے دیرینہ مسائل اور ان کے حل کی تجاویز سے وزیراعظم کو آگاہ کیا وزیراعظم نے اس حوالے سے وفاقی حکومت کی بھرپور معاونت کی یقین دہانی کرائی رہنماؤں نے بلوچستان کی تعمیر و ترقی کیلئے بھرپور اور نتیجہ خیز اقدامات کرنے کے عزم کا اظہار کیا۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 1

Dated: 25 JUN 2022 Page No. 2

گوادر کو پانی اور بجلی فراہمی کے منصوبوں میں تعطل قابل قبول نہیں، شہباز شریف

بجلی کے بیس لوڈ کی فراہمی کیساتھ آئندہ سالوں میں بجلی کی طلب میں اضافے اور سپلائی کیلئے جامع منصوبہ بنایا جائے

بلوچستان میں آف گرڈ بجلی کے منصوبوں کیلئے حکمت عملی مرتب، گوادر بندرگاہ پر ڈریجنگ جلد شروع کیجائے، اجلاس میں ہدایت

کوئٹہ (این این آئی) وزیر اعظم میاں محمد شہباز شریف نے کہا ہے کہ گوادر میں پانی اور بجلی کی فراہمی کے منصوبوں میں کسی قسم کا مزید تعطل قابل قبول نہیں، گوادر میں بجلی کے بیس لوڈ کی فراہمی کے ساتھ ساتھ آئندہ سالوں میں بجلی کی طلب میں اضافے اور سپلائی کیلئے جامع منصوبہ بنا کر پیش کریں، بلوچستان میں آف گرڈ بجلی کے منصوبوں کیلئے حکمت عملی مرتب کی جائے، گوادر بندرگاہ پر ڈریجنگ کو جلد شروع کیا جائے اور بریک واٹر کے حوالے سے عملی اقدامات کئے جائیں، یہ بات انہوں نے جمعہ کو دورہ گوادر کے موقع پر ترقیاتی کاموں کے حوالے سے اعلیٰ سطح کے اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کہی، اجلاس میں وفاقی وزراء، وزراء مملکت، معاونین خصوصی، وزیر اعلیٰ بلوچستان اور متعلقہ اعلیٰ حکام نے شرکت کی، اجلاس میں وزیر اعظم کو ڈی سیلینیشن پلانٹ پر پیش رفت کے بارے آگاہ اور پانی کی طلب، سپلائی، ڈیمز کی موجودہ صورتحال پر بھی تفصیلی بریفنگ دی گئی، حکام نے اجلاس کو بریفنگ دیتے ہوئے بتایا کہ گوادر میں پانی کی موجودہ طلب 3.4 ملین گیلنز پر ڈے اور سپلائی 9 ملین گیلن پر ڈے ہے جبکہ گوادر پورٹ اتھارٹی پر 1.2 ملین گیلن پر ڈے کے پلانٹ کی بعد اسکی مجموعی استعداد 1.5 ملین گیلن پر ڈے ہو جائے گی اسکے ساتھ ساتھ 9 چھوٹے موبائل پلانٹ بھی لگائے جائیں گے جسکے بعد پانی کی بلاتعطل فراہمی میں معاونت ملے گی، حکام نے اجلاس کو بریفنگ دیتے ہوئے بتایا گیا کہ ایران سے 100 میگاواٹ کی فراہمی کے بعد گوادر میں مجموعی طور پر بجلی کی فراہمی 170 میگاواٹ تک پہنچ جائے گی جبکہ اس وقت بجلی کی طلب صرف 70 میگاواٹ ہے سولر پینلز کی فراہمی اور آف گرڈ منصوبوں سے مقامی سطح پر بجلی کی بلاتعطل فراہمی یقینی ہو جائے گی، حکام نے اجلاس کو بریفنگ دیتے ہوئے بتایا گیا کہ ایران سے مکران کی ٹرانسمشن لائن 6 ماہ جبکہ نیشنل گرڈ سے مزید 100 میگاواٹ کی فراہمی کیلئے ٹرانسمیشن لائن دسمبر 2022 تک مکمل کر لی جائے گی، اجلاس کو نیو گوادر انٹرنیشنل ایئرپورٹ پر تعمیراتی کام کے حوالے سے بھی تفصیلی طور پر آگاہ کیا گیا۔ وزیر اعظم میاں محمد شہباز شریف نے کہا کہ گوادر میں جاری ترقیاتی منصوبوں کو معینہ مدت میں پورا کیا جائے پانی اور بجلی کی فراہمی کے منصوبوں میں کسی قسم کا مزید تعطل قبول نہیں، انہوں نے کہا کہ گوادر میں 12 لاکھ گیلن یومیہ کا ڈی سیلینیشن پلانٹ جلد مکمل کیا جائے اور پانی کی گھر گھر فراہمی کیلئے پائپ لائنز کے نظام کو فی الفور بہتر کیا جائے، انہوں نے کہا کہ منصوبوں میں تعطل اور مجرمانہ غفلت برتنے والوں کی نشاندہی کیلئے فوراً انکوائری کروائی جائے، 62 میگاواٹ کے سولر منصوبے کے حوالے سے تین ہفتوں میں رپورٹ پیش کی جائے، انہوں نے کہا کہ سولر منصوبے اور مقامی آبادی کو سولر پینلز فراہم کرنے کے منصوبے کیلئے سولر پینلز کی پاکستان میں تیاری یقینی بنائی جائے گوادر میں بجلی کے بیس لوڈ کی فراہمی کے ساتھ ساتھ آئندہ سالوں میں بجلی کی طلب میں اضافے اور سپلائی کیلئے جامع منصوبہ بنا کر پیش کریں، انہوں نے کہا کہ گوادر انٹرنیشنل ایئرپورٹ کی تکمیل جولائی 2023 تک یقینی بنائی جائے تربت اور کوئٹہ کے ہوائی اڈوں پر بین الاقوامی پروازوں کو بحال کیا جائے اور کرایوں میں کمی لائی جائے پورے بلوچستان میں آف گرڈ بجلی کے منصوبوں کیلئے حکمت عملی مرتب کی جائے انہوں نے کہا کہ گوادر میں انٹرنیٹ کی سہولیات کو بہتر بنانے کیلئے اقدامات کیے جائیں گوادر بندرگاہ پر ڈریجنگ کو جلد شروع کیا جائے اور بریک واٹر کے حوالے سے عملی اقدامات کیے جائیں، انہوں نے کہا کہ گوادر ہسپتال کی تکمیل دسمبر کی بجائے ستمبر میں یقینی بنائی جائے گوادر کے تمام پسماندہ 16523 گھرانوں کو بے نظیر انکم سپورٹ پروگرام میں شامل کیا جائے ایک ہفتے کے بعد ان تمام اقدامات پر اجلاس میں پیش رفت پر تفصیلی رپورٹ پیش کی جائے۔

مقامی لوگوں کی زندگی میں بہتری لائے بغیر ترقی بے معنی ہے، شہباز شریف کا ٹویٹ

کوئٹہ (آن لائن) وزیر اعظم میاں محمد شہباز شریف نے کہا ہے کہ ترقی بے معنی ہے جب تک مقامی لوگوں کی زندگی میں بہتری نہ لا سکیں ان خیالات کا اظہار میاں محمد شہباز شریف نے سماجی رابطے ویب سائٹ (ٹویٹر) پر اپنے پیغام میں کہا ہے کہ آج گوادر کا دورہ کر رہا ہوں۔ گوادر میں جاری ترقیاتی منصوبوں پر پیشرفت کا جائزہ لوں گا۔ ہسپتال کی تعمیر کے لئے انڈس ہسپتال کیساتھ ایم او یو پر دستخط کی تقریب میں شرکت کروں گا۔ ترقی بے معنی ہے جب تک مقامی لوگوں کی زندگی میں بہتری نہ لاسکیں۔

وزیراعظم کی گوادر آمد، مختلف تقاریب اور اجلاسوں میں شرکت

گوادر (آن لائن) وزیر اعظم محمد شہباز شریف ایک روزہ دورے پر گوادر پہنچ گئے، اس موقع پر ان کے ہمراہ وفاقی وزیر خرم دستگیر، مولانا اسعد محمود، سید نوید قمر، نوابزادہ شاہ زین بگٹی، احسن اقبال، آغا حسن بلوچ، وزیر مملکت ڈاکٹر مصدق ملک، معاونین خصوصی طارق فاطمی اور سید فہد حسین وزیراعظم کے ہمراہ تھے۔ وزیر اعظم نے دورہ گوادر کے موقع پر مقامی ماہی گیروں سے ملاقات، انڈس اسپتال اور گوادر ڈویلپمنٹ اتھارٹی کے مابین عالمی معیار کے اسپتال کی مفاہمتی یادداشت پر دستخط کی تقریب میں شرکت کی، علاوہ ازیں وزیر اعظم کو گوادر میں جاری ترقیاتی منصوبوں بشمول گوادر انٹرنیشنل ایئرپورٹ، پاور پراجیکٹس، انفراسٹرکچر، امن وامان کی صورتحال پر بریفنگ دی گئی۔ وزیر اعظم نے ایران سے ضلع گوادر کو سو میگاواٹ اضافی بجلی کی فراہمی کے مفاہمتی یادداشت پر بھی دستخط کرنے کے تقریب میں شرکت کی۔ قبل ازیں وزیر اعلیٰ بلوچستان میر عبدالقدوس بزنجو گوادر کے دورہ پر پہنچے تو چیف سیکریٹری بلوچستان عبدالعزیز عقیلی، آئی جی پولیس، چیئرمین گوادر پورٹ اتھارٹی نصیر خان کاشانی ڈائریکٹر جنرل ادارہ ترقیات گوادر مجیب الرحمن قمبرانی کمشنر مکران ڈویژن شبیر احمد مینگل ڈپٹی کمشنر گوادر کیپٹن ریٹائرڈ جمیل احمد نے وزیر اعلیٰ بلوچستان میر عبدالقدوس بزنجو کا ایئر پورٹ پر استقبال کیا صوبائی وزرا سمیت رکن صوبائی اسمبلی میر حمل کلمتی مشیر برائے پبلک ہیلتھ انجینئرنگ لالہ رشید اور دیگر حکام بھی ان کے ہمراہ تھے، وزیر اعلیٰ بلوچستان میر عبدالقدوس بزنجو دورہ گوادر کے موقع پر وزیراعظم پاکستان میاں شہباز شریف کے ساتھ گوادر سی پیک سمیت مختلف جاری ترقیاتی منصوبوں سے متعلق بریفنگ میں شرکت کی۔

گوادر میں 100 بستروں پر مشتمل ہسپتال کیلئے مفاہمتی یادداشت پر دستخط

اسلام آباد (نمائندہ جنگ) وزیراعظم شہباز شریف نے گوادر ڈویلپمنٹ اتھارٹی اور انڈس ہسپتال کے درمیان گوادر میں 100 بستروں پر مشتمل بین الاقوامی معیار کے ہسپتال کیلئے مفاہمتی یادداشت پر دستخط کی سرپرستی کی۔ گوادر میں بین الاقوامی معیار کا یہ ہسپتال مقامی لوگوں کو علاج و معالجے کی معیاری سہولیات فراہم کرے گا۔ ہسپتال کی جلد تکمیل کے بعد اس کا انتظام انڈس ہسپتال سنبھالے گا، ہسپتال کی تکمیل کے بعد گوادر کے لوگوں کو علاج معالجے کیلئے بڑے شہروں میں جانے کی ضرورت نہیں رہے گی۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 1

Dated: 25 JUN 2022 Page No. 3

چینی اجارہ داری قائم کرنے نہیں آئے انہیں اپنا بھائی سمجھیں

چین نے قرضہ نہیں گرانٹ دی، سابقہ حکومت نے گوادر میں صرف 37 فیصد ترقیاتی کام کیا

وزیراعظم

پی ایس ڈی پی میں پنجاب اور سندھ سے زیادہ بلوچستان کیلئے 100 ارب مختص کئے، یہ کوئی احسان نہیں ترقی میں پیچھے رہ جانے والے علاقوں کو ساتھ لے کر چلنا چاہتے ہیں

چین کی گرانٹ کے باوجود بعض منصوبوں پر کام شروع نہ ہونا باعث افسوس، گوادر میں ماہی گیروں کو دو ہزار انجن، 1200 ایکڑ پر کالونی بنائیں گے، یونیورسٹی کی تعمیر جلد مکمل ہوگی، ماہی گیروں سے خطاب

گوادر (اے پی پی) وزیراعظم شہباز شریف نے کہا ہے کہ ترقی کے لئے تمام صوبوں اور علاقوں کو ساتھ لے کر چلنا ہو گا، بیرونی قرضوں پر انحصار کی بجائے زراعت، صنعت سمیت مختلف شعبوں میں خود کفالت حاصل کرنا ہوگی، چین سمیت دوست ممالک سرمایہ کاری کے ذریعے ہماری ترقی اور خوشحالی میں حصہ ڈال رہے ہیں، عوام غیر ملکی سرمایہ کاری کے محافظ بنیں، غیر ملکی باشندوں کی سلامتی ہمیں اپنی جان سے بڑھ کر بھی عزیز ہونی چاہیے دشمن بعض لوگوں کو آلہ کار بنا کر انہیں نشانہ بنا رہا ہے، پی ایس ڈی پی میں بلوچستان کیلئے سب سے زیادہ 100 ارب کی رقم مختص کی گئی ہے [illegible]

گوادر میں ماہی گیروں کو کشتیوں کے لئے دو ہزار انجن فراہم کئے جائیں گے، ان کے لئے 200 ایکڑ پر مشتمل کالونی بنائی جائے گی، یونیورسٹی کی تعمیر جلد مکمل کی جائے گی، پینے کے پانی کا مسئلہ حل کیا جائے گا، ایران سے 100 میگاواٹ بجلی کی فراہمی کا معاہدہ ہو گیا ہے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے جمعہ کو گوادر کے دورے کے دوران بزنس سینٹر میں مقامی ماہی گیروں سے ملاقات کے موقع پر خطاب کرتے ہوئے کیا۔ اس موقع پر وزیر اعلیٰ بلوچستان عبدالقدوس بزنجو، وفاقی وزراء احسن اقبال، خرم دستگیر، اسعد محمود، شاہ زین بگٹی، نوید قمر کے علاوہ مصدق ملک اور دیگر بھی موجود تھے۔ وزیراعظم نے کہا کہ ان کا ڈیڑھ ماہ کے اندر گوادر کا یہ دوسرا دورہ ہے جس کا مقصد گوادر کے ماہی گیروں اور باسیوں کے مسائل کا حل نکالنا ہے۔ انہوں نے کہا کہ جب تک گوادر اور عوام کے بنیادی مسائل حل نہ ہوں اور ضروریات پوری نہ ہوں اور ان کا اطمینان نہ ہو تب تک ترقی کا عمل بے معنی ہے۔ انہوں نے کہا کہ گوادر کی بندرگاہ بلوچستان کے عوام کیلئے ترقی و خوشحالی کا انقلاب لائے گی لیکن اس کیلئے ضروری ہے کہ گوادر اور اس کے قرب و جوار اور صوبے کے عوام کے مسائل کو سنجیدگی سے حل کیا جائے۔ وزیراعظم نے کہا کہ وہ اس وقت تک چین سے نہیں بیٹھیں گے جب تک گوادر اور بلوچستان کے عوام کے مسائل حل نہ کر لیں، مقامی آبادی کی شرکت کے بغیر ترقی کے ثمرات حاصل نہیں کئے جا سکتے۔ وزیراعظم نے گوادر کے ماہی گیروں کی کشتیوں کیلئے 2 ہزار انجن فراہم کرنے کا اعلان کرتے ہوئے کہا کہ بلوچستان حکومت کی مشاورت سے شفاف طریقے سے یہ عمل مکمل کیا جائے گا اور میرٹ اور رولز کی پاسداری کرتے ہوئے تین ماہ کے اندر انجنوں کی ترسیل کا عمل شروع کر دیا جائے گا۔ وزیراعظم نے فشر کالونی کیلئے 200 ایکڑ اراضی فراہم کرنے کی منظوری بھی دی اور کہا کہ صوبائی حکومت کے ساتھ مل کر اس منصوبہ کو مکمل کیا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ گوادر ڈویلپمنٹ اتھارٹی نے ستمبر تک پانی کے پرانے پائپ لائن تبدیل کرنے کا وعدہ کیا ہے۔ وزیراعظم نے کہا کہ بدقسمتی سے ترقی کے منصوبوں میں تاخیر کی گئی، یہ کام پہلے بھی ہو سکتے تھے لیکن اب ماضی میں جانے اور رونے دھونے کا کوئی فائدہ نہیں، گوادر کیلئے بجلی کی فراہمی کا معاملہ کئی سال سے تاخیر کا شکار ہے، ایرانی سفیر نے یقین دلایا کہ ان کی طرف سے کوئی تاخیر نہیں ہے، ہماری طرف 29 کلومیٹر ٹرانسمیشن لائن بچھانے میں کئی برس لگ گئے، اب ایران سے 100 میگاواٹ بجلی کی فراہمی کا معاہدہ ہو گیا ہے، منگل کو یہ معاملہ کابینہ میں پیش کیا جائے گا اور ایک ماہ میں کام شروع ہو کر 6 ماہ میں مکمل کر لیا جائے گا لیکن میں نے ہدایت کی ہے کہ یہ کام تین ماہ میں مکمل کیا جائے۔ وزیراعظم نے کہا کہ چین ہمارا دوست ملک ہے جس نے 3700 سولر یونٹ فری تقسیم کئے ہیں، بلوچستان کے دور دراز علاقوں میں بجلی کی فراہمی کیلئے یہ بہترین منصوبہ ہے، بدقسمتی سے اس میں بھی ماضی میں مجرمانہ غفلت اور تاخیر برتی گئی۔ وزیراعظم نے کہا کہ گوادر کے عوام کے حقوق پر کسی کو ڈاکہ نہیں ڈالنے دیں گے، گوادر میں یونیورسٹی کی تعمیر جلد مکمل کی جائے گی تاکہ نوجوانوں کو زیور تعلیم سے آراستہ کیا جا سکے اور یہاں کے نوجوان بھی کراچی اور لاہور کے ہم پلہ آ سکیں۔ وزیراعظم نے کہا کہ پی ایس ڈی پی میں بلوچستان کیلئے سب سے زیادہ 100 ارب کی رقم مختص کی گئی ہے جبکہ سندھ کیلئے 61 اور پنجاب کیلئے 58 ارب روپے مختص کئے گئے ہیں، یہ بلوچستان پر کوئی احسان نہیں بلکہ یہ ہمارا اخلاص اور محبت ہے کہ ہم ترقی میں پیچھے رہ جانے والے علاقوں کو ساتھ لے کر چلنا چاہتے ہیں اور یہ قائداعظم کے وژن کے مطابق ہے۔ [illegible] اعظم نے کہا کہ چاروں صوبے اور بھائی [illegible] ترقی کر سکتے ہیں۔ وزیراعظم نے کہا کہ چین، [illegible] سعودی عرب، متحدہ عرب امارات، ترکی اور قطر سمیت پاکستان کے دوست ممالک نے بڑے اچھے برے وقت میں ہمارا ساتھ نبھایا ہے، چند سال پہلے پاکستان میں 20، 20 گھنٹے تک کی لوڈ شیڈنگ ہوتی تھی، ایسے وقت میں چین نے سی پیک کے تحت ہزاروں میگاواٹ کے کول اور تھرمل بجلی کے منصوبے لگائے اور ہمارا ہاتھ تھاما جبکہ سعودی عرب نے ڈیڑھ ارب ڈالر اور مفت تیل دیا کیا ہمیں ان دوست ممالک کو اپنے ساتھ ملانا چاہئے یا انہیں دور کریں؟، چین حال ہی میں 2.3 ارب ڈالر کا آسان شرائط پر قرضہ دے رہا ہے لیکن ہم کب تک دوست ممالک سے قرضے لیتے رہیں گے اور کب تک یہ سلسلہ چلے گا جبکہ دوسری قومیں مشکلات سے نکل کر اپنے پاؤں پر کھڑی ہو گئی ہیں لیکن ہم ابھی تک قرضے لے کر گزارا کر رہے ہیں، ہمیں بیرونی قرضوں پر انحصار کرنے کی بجائے زراعت، صنعت سمیت مختلف شعبوں میں خود کفیل ہونا ہو گا دوست ممالک سے ہمیں سرمایہ کاری اور ٹیکنیکل سپورٹ لینی ہے اور تجارت کرنی ہے، دوست ممالک ہماری غیر مشروط مدد کر رہے ہیں اور ہمارے ملک میں سرمایہ کاری کر رہے ہیں، ایسے میں دشمن بعض لوگوں کو آلہ کار بنا کر دوست ممالک جو پاکستان کی خوشحالی اور ترقی میں حصہ ڈال رہے ہیں، کے شہریوں کو نشانہ بناتا ہے تو اس سے سرمایہ کاری کو نقصان پہنچتا ہے، ہمیں دوست ممالک کے شہریوں کو اپنا مہمان سمجھنا چاہئے ان کو سکیورٹی فراہم کرنا ہماری ذمہ داری ہے، ان کی سلامتی ہمیں اپنی جان سے بھی بڑھ کر عزیز ہونی چاہئے۔ وزیراعظم نے کہا کہ دوست ممالک دور دراز علاقوں میں بھی بھاری سرمایہ کاری کرنے کو تیار ہیں لیکن ہمیں ان کے انجینئرز اور کارکنوں کو سکیورٹی فراہم کرنی ہے ورنہ وہ سرمایہ کاری نہیں کریں گے۔ وزیراعظم نے کہا کہ غیر قانونی ماہی گیری روکنے اور قانون کی پابندی کیلئے کمیٹی بنائی جائے گی اور مل کر یہ معاملہ طے کیا جائے گا۔ وزیراعظم نے کہا کہ بی آئی ایس پی کے تحت بلوچستان کے مزید پانچ لاکھ افراد کو وظائف دیئے جا رہے ہیں لیکن مستقبل میں یہ وظائف صرف ان مستحقین کو ملیں گے جو اپنے بچوں کو سکول بھیجیں گے۔ وزیراعظم نے چین کی گرانٹ کے باوجود ترقی کے بعض منصوبوں پر کام شروع نہ ہونے پر افسوس کا اظہار کیا۔ انہوں نے وزیر اعلیٰ کو ڈیڑھ سو بیڈ کے خیراتی ہسپتال کا کام جلد مکمل کرانے کی بھی ہدایت کی۔ انہوں نے کہا کہ موجودہ حکومت بلوچستان کی ترقی کیلئے سنجیدگی سے کام کر رہی ہے۔ انہوں نے عوام پر زور دیا کہ وہ غیر ملکی سرمایہ کاری کے محافظ بن جائیں اور غیر ملکی باشندوں کی سکیورٹی کو یقینی بنائیں۔

بلوچستان حکومت افغان زلزلہ متاثرین کی ہر ممکن مدد کرے گی، ضیاء لانگو

بحالی افغان حکومت کیلئے چیلنج ہے عالم اقوام اور بین الاقوامی ادارے حصہ لیں، مشیر داخلہ کا بیان

کوئٹہ (خ ن) مشیر داخلہ و پی ڈی ایم اے میر ضیاء اللہ لانگو نے افغانستان میں زلزلے سے قیمتی جانی ومالی نقصان پر افسوس کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ مشکل کی اس گھڑی میں ہم اپنے افغان بھائیوں کے ساتھ ہیں اور بلوچستان حکومت افغان بھائیوں کی ہر ممکن مدد کرے گی جس مقصد کیلئے تمام وسائل فراہم کریں گے انہوں نے کہا کہ زلزلے سے متاثرہ افراد کی مدد اور بحالی میں بین الاقوامی برادری واقوام متحدہ کے اداروں کو بھی چڑھ کر حصہ لینے کی ضرورت ہے کیونکہ زیادہ تر متاثرین غربت کا شکار ہیں جان کی بحالی افغان حکومت کیلئے بھی چیلنج انہوں نے جاں بحق افراد کی مغفرت اور زخمیوں کی جلد صحت یابی کیلئے دعا بھی کی۔

منگچر کے زرعی ٹیوب ویلز کو ایک گھنٹہ اضافی بجلی فراہم کی جائے گی، ہاشم نوتیزئی

زرعی ٹیوب ویلوں کے بجلی سے متعلق مسائل کو قریب سے دیکھ رہا ہوں، قلات اور منگچر میں گفتگو

قلات (نامہ نگار) وفاقی وزیر مملکت برائے توانائی و پانی میر محمد ہاشم نوتیزئی نے کہا ہے کہ 30 جون کے بعد منگچر کے زرعی ٹیوب ویلوں کو ایک گھنٹہ اضافی بجلی فراہم کی جائے گی اوور لوڈ فیڈرز کا مسئلہ بھی ہر ممکن طور حل کریں گے۔ منگچر سٹی فیڈر کو الگ کر دی جائے گی ان خیالات کا اظہار وفاقی وزیر مملکت برائے توانائی و پانی میر محمد ہاشم نوتیزئی نے برینچنہ منگچر میں ٹکری شفقت اللہ لانگو کی جانب سے دیے گئے ظہرانے کے موقع پر زمینداروں کے ساتھ کھلی کچہری سے خطاب کرتے ہوئے کیا اس موقع زمیندار رہنما سردارزادہ حاجی میر نور احمد لانگو، انجمن تاجران کے جنرل سیکرٹری ڈاکٹر عبدالمالک تجاری اور منگچر کے سینکڑوں زمیندار، معززین معتبرین اور عوام کی بڑی تعداد موجود تھی۔ اس موقع پر بی این پی کے مرکزی رہنما ٹکری شفقت اللہ لانگو، سابق سینیٹر اور نیشنل پارٹی کے مرکزی نائب صدر میر کبیر احمد محمد شہی، پرنس آغا قلندر جان احمدزئی، میر منظور حسین لانگو، حاجی میر تاج محمد رند، حاجی میر یعقوب لانگو، میر حبیب لانگو، میر بشیر احمد درکزئی ودیگر نے بھی خطاب کیا۔ اس موقع پر کھلی کچہری سے خطاب کرتے میر ہاشم نوتیزئی نے کہا کہ پورے بلوچستان میں بجلی کے حوالے سے زرعی ٹیوب ویلوں کے مسائل کو قریب سے دیکھ رہا ہوں پورے بلوچستان کا ڈویژن وائز دورہ کر رہا ہوں تاکہ زمینداروں اور عوام کے مسائل اور ان کے لیے تجاویز حاصل کر کے ان کے لیے جلد بہتر اور جلد حل کے لیے ہر ممکن اقدامات اٹھائے جائیں انہوں نے کہا کہ ہم اپنے قائد سردار اختر جان مینگل کے نقش قدم پر چلتے ہوئے حقیقی سیاست کرتے ہیں کھوکھلے دعوے اور بے بنیاد اعلانات پر یقین نہیں رکھتے ہیں اس لیے ہم منگچر سمیت پورے بلوچستان کے زمینداروں کو یقین دلاتے ہیں کہ بجلی کے حوالے سے مسائل کے حل کے لیے ہر ممکن اقدامات اٹھائے جائیں گے اور زمینداروں کو ریلیف دینے کے لیے اپنے تمام تر وسائل بروئے کار لائیں گے انہوں نے کہا کہ زرعی ٹیوب ویلوں کو شمسی پر منتقل کرنے کے لیے وزیراعظم شہباز شریف سے بات ہوئی اس پر عملدرآمد کی کوشش کر رہے ہیں زمینداروں اور عام صارفین کے بجلی کے مسائل حل کرنا ہمارے فرائض میں شامل ہیں۔ ظہرانے کے بعد وہ قلات کے زمینداروں کے مسائل سنے اس موقع پر وفاقی وزیر مملکت برائے توانائی میر محمد ہاشم نوتیزئی نے کہا کہ اقتدار سے زیادہ بلوچستان کے عوام کے مفادات عزیز ہیں عوام کی توقعات پر پورا اترنے کی ہر ممکن کوشش کی جا رہی ہے ان خیالات کا اظہار انہوں نے قلات کے دورے پر بلوچستان پارک میں عوامی اجتماع اور پارٹی ورکروں اور زمینداروں کے وفد سے بات چیت کرتے ہوئے کیا۔ اس موقع پر بی این پی کے رہنما ٹکری شفقت لانگو، سابق ضلعی صدر میر قادر بخش مینگل، وڈیرہ خیر جان عمرانی، ملک عبدالناصر دہوار، میر سہراب خان مینگل، وڈیرہ رحیم مینگل اور دیگر بھی موجود تھے۔ اس موقع پر بی این پی کے میر قادر بخش مینگل نے سپاسنامہ پیش کیا۔ اس موقع پر زمینداروں کے رہنما آغا افضل جان احمدزئی، میر منیر احمد شاہوانی، حاجی عزیز منگل نے کہا کہ بلوچستان کے زمیندار مسائل کا شکار ہیں پیٹو گرڈ اسٹیشن پر کام کی رفتار سست روی کا شکار ہے جس کا نوٹس لیا جائے انہوں نے کہا کہ زرعی ٹیوب ویلوں کو شمسی پر منتقل کیا جائے انہوں نے کہا کہ بی این پی کے آئین و منشور کے مطابق ہم بلوچستان کے عوام کی بلا امتیاز اور بے لوث خدمت پر یقین رکھتے ہیں۔ میر ہاشم نوتیزئی نے کہا کہ 30 جون کے بعد فورس لوڈشیڈنگ ختم کی جائے گی میں نے وزیراعظم سے بات کی ہے کہ بلوچستان میں 800 سے 1000 ہزار میگاواٹ بجلی فراہم کی جائے انہوں نے قلات گرڈ اسٹیشن کو اپ گریڈ اسٹیشن اور ایک فیڈر اور بنانے کا اعلان کیا انہوں نے واپڈا کے آفیسروں کو ہدایت کی کہ وہ پیٹو گرڈ اسٹیشن کی کام کی سست روی پر فوراً ٹھیکیدار کو ہدایت کرے انہوں نے قلات کے بوسیدہ تاروں کو چینج کرنے اور قلات کیلئے 40 عدد ٹرانسفارمر کا اعلان کیا انہوں نے کہا کہ قلات میں ٹرانسفارمرز کی مرمت کی ورکشاپ قائم کرنے کے لیے اقدامات اٹھائے جائیں گے۔ انہوں نے حال ہی میں قلات غریب آباد میں بوسیدہ تاروں کے گرنے سے شہید چاچا اسحاق شاہوانی کے ورثاء کیلئے وظیفہ معاوضہ اوران کی بیوہ کیلئے نوکری کا اعلان کیا اور حادثے میں جو خواتین زخمی ہوئی ہیں ان کیلئے بھی معاوضے کا اعلان کیا۔

بلوچستان کو ایک ہزار میگاواٹ بجلی کی کمی کا سامنا ہے، ہاشم نوتیزئی

درخواست وزیراعظم کو ارسال کردی، وزیر مملکت توانائی کا مستونگ میں کھلی کچہری سے خطاب

مستونگ (نامہ نگار) وفاقی وزیر مملکت برائے توانائی حاجی میر محمد ہاشم نوتیزئی نے کہا ہے کہ ملک میں بجلی شارٹ فال کے خاتمے کیلئے چار/پانچ منصوبوں پر تیزی سے کام جاری ہے جن کی تکمیل سے بحران میں کمی آئے گی اس وقت ملک بجلی کی طلب 27 ہزار میگاواٹ جبکہ پیداوار 20 ہزار میگاواٹ ہے جبکہ بلوچستان میں طلب 15 سو میگاواٹ جبکہ سپلائی پانچ سے چھ سو میگاواٹ ہے اس حوالے سے وزیراعظم کو درخواست ارسال کردی ہے کوشش ہے صوبے کو آٹھ سو سے ہزار میگاواٹ بجلی کی فراہمی یقینی بنائیں ان خیالات کا اظہار انہوں نے دورہ مستونگ کے موقع پر واپڈا گرڈ اسٹیشن میں کھلی کچہری اور میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے کیا اس موقع پر کیسکو کے اعلیٰ حکام چیف انجینئر پی آر سی سمیع اللہ، چیف انجینئر ڈیولپمنٹ ولی محمد اچکزئی، چیف انجینئر آپریشن شوکت علی جوگیزئی، چیف انجینئر کمرشل یوسف شاہ، ایس ای سرکل قیوم بنگلزئی، ایکسین ٹی ایس او محمد خضدار اور نگراب و دیگر ان کے ہمراہ موجود جبکہ بی این پی کے مرکزی چیئرمین چیئرمین جاوید بلوچ، بی ایس او کے مرکزی چیئرمین جہانگیر منظور بلوچ، مستونگ کے صدر حاجی نذر جان ابابکی، جنرل سیکرٹری جمیل بلوچ، میر فرید مینگل، ظہور احمد لہڑی، قدیر محمد حسنی، منظور جان لہڑی، محمد یوسف ابابکی، حاجی نور جان شاہوانی، ... اختر خان، حاجی عبداللطیف بنگلزئی، علی بلوچ، عمران رند، قاضی عبدالوہاب، ثناء اللہ لور، ملک خداداد، نصیر لہڑی، مطلب قلندرانی، زمان جان مینگل، چیئرمین انور مینگل، منیر احمد مینگل، سمیع قلندرانی و دیگر بھی موجود تھے کچہری میں زمینداروں اور عام لوگوں نے بجلی سے متعلق مسائل سے وفاقی وزیر کو آگاہ کیا جس پر ہاشم نوتیزئی نے کہا کہ بجلی دو تین کا مسئلہ حل کرنے کیلئے گرڈ اسٹیشن [illegible] اپ گریڈ کر رہے ہیں۔

پنجگور میں یونیورسٹی آف مکران کا قیام میرا خواب اور وژن تھا، اسداللہ بلوچ

ادارے کیلئے دو ہزار ایکڑ اراضی اور بجٹ میں 250 کروڑ روپے مختص کیے گئے ہیں، وزیر زراعت

پنجگور (نامہ نگار) صوبائی وزیر زراعت و امداد باہمی میر اسداللہ بلوچ نے کہا ہے کہ یونیورسٹی آف مکران کے قیام میں میرا خون پسینہ اور سالوں کی محنت شامل ہے زمانہ طالب علمی میں یونیورسٹی کے قیام کا خواب دیکھا اور یہ میرے وژن میں شامل تھا پنجگور میں ایسا تعلیمی ادارہ قائم کرنا چاہتا تھا جس میں پنجگور سمیت پورے مکران کی آنے والی نسلیں مستفید ہو سکیں دن رات کوششوں کے بعد بالآخر 2019 کو پنجگور میں یونیورسٹی کیمپس کا قیام عمل لایا گیا پہلی فرصت میں ادارے کو کالج میں تیار بلڈنگ فراہم کی کورونا کی وبا کے دوران جب ملک معاشی بحران سے گزر رہا تھا اس کے باوجود یونیورسٹی کیمپس کو بلوچستان گورنمنٹ سے کروڑوں روپے کا بجٹ دیا تاکہ ادارہ اپنے پیروں پر کھڑا ہو سکے زیر تعلیم پہلے داخلہ لینے والے 200 طلباء وطالبات کی تمام فیس حکومت کی طرف سے مفت ساتھ ہی تمام طلباء کو لیپ ٹاپ بھی فراہم کیے انہوں نے کہا کہ میرا خواب صرف کیمپس کے قیام تک محدود نہیں تھا بلکہ ایک مکمل یونیورسٹی کا قیام تھا یہ پہلی دفعہ تھا کہ ایک کیمپس کو ڈیڑھ سال بعد ایک مکمل یونیورسٹی کا درجہ حاصل ملا ہے یونیورسٹی آف مکران کو پنجگور میں دو ہزار ایکڑ زمین بھی دی ہے حکومت نے 250 کروڑ روپے کا بجٹ بھی مختص کیا ہے کہ پنجگور میں جدید طرز کی ایک یونیورسٹی تعمیر ہو سکے یہ حقیقت کسی سے ڈھکی چھپی نہیں ہے کہ اس ادارے کے قیام اور تعمیر کی راہ میں بے شمار رکاوٹیں حائل کی گئیں کیمپس کے قیام کو متنازعہ بنایا جانے لگا کہ اس کیمپس کو ہم نے قائم کیا ہے مکران سازشی عناصر کے تمام تر پروپیگنڈے ناکام ہوگئے حالیہ وائس چانسلر کی یونیورسٹی آف مکران میں تعیناتی کسی بھی صورت قابل قبول نہیں تھی میرے خلاف سازش کے تحت یہ اقدام اٹھایا گیا تاکہ میرے وژن کو نقصان پہنچایا جائے لیکن میں اپنے بچے اور بچیوں کی عزت کے آگے دیوار بن کر کھڑا رہا کیونکہ ایک ایسا شخص جو بلوچستان یونیورسٹی اسکینڈل میں سرفہرست ہے اس کو مکران میں لا کر ایک اور موقع دیا جاتا مگر میں ہرگز ایک ایسے شخص کو یہاں پر مسلط کر کے ادارے کو یرغمال نہیں ہونے دوں گا اس لیے وی سی کی تعیناتی کا آرڈر منسوخ کرایا۔

ترقیاتی منصوبوں میں ناقص میٹریل استعمال کرنے کی اجازت نہیں دینگے، نور محمد دمڑ

لورالائی سنجاوی و پاسرہ روڈ کی تعمیر میں غیر معیاری و ناقص میٹریل کے استعمال کا نوٹس لے لیا

کوئٹہ (پ ر) بی اے پی کے صوبائی سیکرٹری جنرل سینئر صوبائی وزیر منصوبہ بندی و ترقیات حاجی نور محمد خان دمڑ نے لورالائی سنجاوی و پاسرہ روڈ پر جاری تعمیراتی کام میں غیر معیاری و ناقص میٹریل استعمال کرنے کا نوٹس لیتے ہوئے متعلقہ محکمے کے آفیسران و انجینئر کو ہدایت کی ہے کہ جاکر روڈ کا معائنہ کرنے اور جب پی سی ون کے مطابق اور معیاری میٹریل سے روڈ کا کام نہیں کرے گا روڈ پر تعمیراتی کام بند کیا جائے جس سے متعلقہ محکمے نے فوری طور پر سینئر صوبائی وزیر کی ہدایت پر روڈ پر تعمیراتی کام کو بند کرادیا ہے سینئر صوبائی وزیر حاجی نور محمد خان دمڑ نے کہا کہ ترقیاتی منصوبوں کا فنڈ عوام کی امانت ہے جس میں کسی قسم کی کوتاہی غفلت ولاپرواہی اور خیانت برداشت نہیں کریں گے ترقیاتی منصوبوں کو پی سی ون کے مطابق تعمیر کو یقینی بنائیں گے اور ترقیاتی منصوبوں میں ناقص میٹریل کے استعمال کرنے پر کوئی سمجھوتہ نہیں کریں گے۔ انہوں نے لورالائی سنجاوی پاسرہ روڈ کی تعمیراتی کام میں ناقص میٹریل کے استعمال کا نوٹس [illegible] لیتے ہوئے فوری طور پر تعمیراتی کام بند کرنے کا حکم جاری کردیا۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 1

Dated: 25 JUN 2022 Page No. 5

خواتین کو بااختیار بناکر صنفی امتیاز سے بچایا جاسکتا ہے، ڈاکٹر ربابہ بلیدی

یونیورسٹیوں اور کالجز میں طالبات کو انفارمیشن ٹیکنالوجی سکلز ڈویلپمنٹ کی تربیت دی جائیگی

ہمیں اغیار کی تقلید کی بجائے دین اسلام کی تعلیمات کی روشنی میں پائیدار ترقی کی منازل طے کرنی ہیں

کوئٹہ (سٹی رپورٹر) پارلیمانی سیکرٹری قانون و پارلیمانی امور ڈاکٹر ربابہ خان بلیدی نے کہا ہے کہ ترقی نسواں پروگرام کی تکنیکی معاونت اور پالیسی پر عملدرآمد کے لیے مشترکہ منصوبہ بندی کی جارہی ہے اس عمل سے حقیقی معنوں میں خواتین کو بااختیار بناکر صنفی امتیاز سے بچایا جاسکتا ہے ان خیالات کا اظہار انہوں نے جمعہ کو جامعہ بلوچستان میں ویمن ڈویلپمنٹ ڈیپارٹمنٹ کے زیر اہتمام منعقدہ شعوری آگاہی کے ایک پروگرام میں بحیثیت مہمان خاص خطاب کرتے ہوئے کیا اس موقع پر سیکرٹری ویمن ڈویلپمنٹ ڈیپارٹمنٹ ڈاکٹر عمر بابر، ڈپٹی سیکرٹری جہاں آراء تبسم، ڈائریکٹر شازیہ ریاض، یونیورسٹی آف بلوچستان کے وائس چانسلر ڈاکٹر شفیق الرحمن، کرنل آفریدی، ڈی کے بلوچ نے بھی خطاب کیا، ڈاکٹر ربابہ خان بلیدی نے کہا کہ عورتوں کی بہبود وترقی کی راہ میں حائل مشکلات ورکاوٹوں کی روک تھام فنی معاونت کے ذریعے کی جائے گی اس ضمن میں مختلف اوقات کار میں بنائی جانیوالی پالیسیوں کے نفاذ اور عملدرآمد کے لیے تمام سٹیک ہولڈرز کے اشتراک سے جامع حکمت عملی بنائی جارہی ہے جس پر عمل پیرا ہونے سے عورتوں کو معاشی و معاشرتی سطح پر بااختیار بنایا جاسکتا ہے انہوں نے کہا کہ یونیورسٹیوں اور کالجوں میں طالبات کو انفارمیشن ٹیکنالوجی سکلز ڈویلپمنٹ کی تربیت دی جائیگی تاکہ وہ آئی ٹی کی تعلیم وتربیت سے مزین ہوسکیں ویمن ڈویلپمنٹ پیکجز پر موثر عملدرآمد کے لیے ابلاغی مہم اور سٹیک ہولڈرز کی کانفرنسز کا انعقاد بھی اہداف کے حصول میں معاون ثابت ہوسکتا ہے پارلیمانی سیکرٹری قانون نے کہا کہ دیہی وشہری علاقوں کی خواتین کو ان کے مجوزہ قانونی حقوق اور حکومتی سہولیات سے آگاہ کرنا سول سوسائٹی کے تمام طبقات کی معاشرتی ذمہ داری ہے انہوں نے کہا کہ ہمیں اغیار کے کردار اور طریق معاشرت کو نہیں بلکہ دین اسلام کی جامع تعلیمات کی روشنی میں پائیدار ترقی کی منازل طے کرنی ہیں۔

بلوچستان کو آبی وسائل کی شدید کمی کا سامنا ہے، آغا حسن بلوچ

انجینئرز پانی کے مسئلے کو فوری طور پر حل کرنے کے لیے صلاحیتوں کو بروئے کار لائیں

کوئٹہ (اے این این) وفاقی وزیر برائے سائنس و ٹیکنالوجی آغا حسن بلوچ نے پاکستان میں پانی کے مسائل پر پاکستان انجینئرنگ کونسل میں جنرل سیمینار سے خطاب.......

بقیہ نمبر 7 صفحہ 10 پر

کرتے ہوئے گہری تشویش کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ بلوچستان کو آبی وسائل کی شدید کمی کا سامنا ہے اور یہ مسئلہ روز بروز شدت اختیار کرتا جارہا ہے۔ وفاقی وزیر آغا حسن بلوچ نے انجینئرز بلوچستان میں پانی کے مسئلے کو موثر طریقے سے اور فوری طور پر حل کرنے کے لیے اپنی بہترین صلاحیتوں اور وسائل کو بروئے کار لانے میں فوری اور موثر انداز میں انجام دیں۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 1

Dated: 25 JUN 2022 Page No. 6

بجٹ تاریخی ہے، صوبے کے کسی حلقے کو نظر انداز نہیں کیا گیا، ارکان اسمبلی

نہ صرف حکومتی بلکہ اپوزیشن اراکین بھی مطمئن ہیں، گزشتہ بجٹ اجلاس کے دوران ارکان اسمبلی پر بکتر بند گاڑیاں چڑھائی گئیں

پی ایس ڈی پی میں تمام اضلاع کو یکساں نمائندگی دی گئی ہے، زابد ریکی، بشریٰ رند، خلیل جارج، سید عزیز اللہ، مکھی شام لال، نصر اللہ زیرے و دیگر

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) بلوچستان اسمبلی میں حکومتی و اپوزیشن ارکان نے آئندہ مالی سال کے صوبائی بجٹ کو تاریخی قرار دیتے ہوئے کہا ہے کہ پہلی مرتبہ بجٹ میں صوبے کے کسی حلقے کو نظر انداز نہیں کیا گیا، تمام حلقوں کے لیے یکساں فنڈز مختص کیے و پی ایس ڈی پی میں تمام اضلاع کو یکساں نمائندگی دی گئی ہے نئے مالی سال کا بجٹ بہترین ہے جس سے نہ صرف حکومتی بلکہ اپوزیشن اراکین بھی مطمئن ہیں، بلوچستان اسمبلی کا اجلاس جمعہ کو 45 منٹ کی تاخیر سے ڈپٹی اسپیکر سردار بابر موسیٰ خیل کی صدارت میں شروع ہوا۔ اجلاس میں اپوزیشن رکن زابد علی ریکی نے سالانہ میزانیہ بابت مالی سال 2022-23 پر بحث کا آغاز کرتے ہوئے کہا کہ موجودہ صوبائی حکومت بشمول وزیر اعلیٰ بلوچستان خراج تحسین کے مستحق ہیں انہوں نے کہا کہ جام کمال خان کی حکومت نے اپوزیشن کے حلقوں کو بری طرح نظر انداز کیا تھا گزشتہ بجٹ اجلاس کے دوران ارکان اسمبلی پر بکتر بند گاڑیاں چڑھائی گئیں ان پر مقدمات درج کیے گئے ارکان اسمبلی تھانے میں تھے اور یہاں ایوان سے بجٹ منظور کرایا گیا جبکہ اس کے برعکس موجودہ صوبائی حکومت نے صوبے کی تاریخ میں پہلی مرتبہ تمام حلقوں کے لیے یکساں فنڈز مختص کیے۔ پی ایس ڈی پی میں صوبے کے تمام اضلاع کو یکساں نمائندگی دی گئی ہے۔ انہوں نے کہا کہ حکومت نے گزشتہ تین سال کے دوران نظر انداز کیے جانے والے ضلع واشک کے لیے مختلف منصوبوں کی مد میں خطیر رقم بجٹ میں رکھی ہے پی ایس ڈی پی میں واشک تا ناگ سی پیک شاہراہ کے لیے ایک ارب روپے کے فنڈز رکھے گئے ہیں یہ منصوبہ وہاں کے عوام کا دیرینہ مطالبہ رہا ہے واشک کے لیے تعلیم، صحت کے شعبوں سمیت واٹر سپلائی اور توانائی کے منصوبے رکھے گئے ہیں واشک کے لیے خطیر رقم مختص کرنے پر وزیر اعلیٰ بلوچستان و صوبائی کابینہ کا شکریہ ادا کرتے ہیں۔ پارلیمانی سیکرٹری اطلاعات بشریٰ رند نے رواں مالی سال کے بجٹ کو تاریخی قرار دیتے ہوئے وزیر اعلیٰ بلوچستان اور صوبائی حکومت کو مبارکباد پیش کی۔ انہوں نے کہا کہ وزیر اعلیٰ بلوچستان میر عبدالقدوس بزنجو اور صوبائی کابینہ نے متعلقہ محکموں کے حکام کے ساتھ مل کر طویل محنت سے صوبے کو ایک بہترین بجٹ دیا بجٹ میں صوبے کے تمام حلقوں میں صحت، تعلیم، آبنوشی سمیت دیگر منصوبے شامل کیے گئے ہیں۔ پارلیمانی سیکرٹری برائے اقلیتی امور خلیل جارج نے کہا کہ عوام کے نمائندوں نے اپنا حق ادا کرتے ہوئے عوامی نوعیت کے منصوبے پی ایس ڈی پی میں شامل کرائے، بجٹ سے حکومت اور اپوزیشن کے ارکان مطمئن ہیں بلاتعصب پی ایس ڈی پی میں تمام حلقوں کو یکساں اہمیت دی گئی ہے کسی حلقے کو نظر انداز نہیں کیا گیا۔ 75 سال میں پہلی مرتبہ بجٹ میں پندرہ کروڑ روپے اقلیتوں کے ڈائریکٹریٹ کے قیام کیلئے رکھے گئے یہ پاکستان کا پہلا ڈائریکٹریٹ ہوگا جو بلوچستان میں قائم ہو رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ اقلیتوں کے لئے الگ محکمہ قائم ہونے سے ان کی فلاح و بہبود ہوگی۔ جمعیت علماء اسلام کے رکن سید عزیز اللہ آغا نے کہا کہ بجٹ میں صوبے کے تمام حلقوں کو مساوی توجہ دی گئی ہے ہمیں گزشتہ بجٹ بھی یاد ہے جب اپوزیشن ارکان پر بکتر بند گاڑیاں چڑھائی گئیں انہیں جیلوں میں بند کیا گیا انہوں نے کہا کہ 2022-23 کے بجٹ میں صوبے کی منتشر آبادی کے پیش نظر محدود وسائل میں رہتے ہوئے حکومت نے اطمینان بخش بجٹ تیار کیا ہے حکومت نے آئندہ بھی یہ سلسلہ جاری رکھا تو بلوچستان بہتری کی راہ پر گامزن ہوگا۔ جمعیت کے رکن اسمبلی مکھی شام لال لاسی نے کہا کہ صوبائی حکومت نے بلوچستان کو مثالی بجٹ دیا ہے جس سے صوبے کے عوام مستفید ہوں گے، تمام اضلاع کی ضروریات کے مطابق ان کیلئے بجٹ میں ترقیاتی منصوبے رکھے گئے ہیں جس سے صوبہ ترقی کی راہ پر گامزن ہوگا۔ پشتونخوامیپ کے رکن اسمبلی نصر اللہ زیرے نے پوائنٹ آف آرڈر پر اظہار خیال کرتے ہوئے کہا کہ 17 جون 2021 کو پشتونخوامیپ کے مرکزی سیکرٹری و صوبائی صدر عثمان خان کاکڑ قاتلانہ حملے کی نتیجے میں شدید زخمی ہوئے جنہیں علاج کے لیے کراچی منتقل کیا گیا جہاں وہ دوران علاج شہید ہوگئے۔ اس سانحے کو ایک سال گزر چکا لیکن ان کے قتل کی تحقیقات نہ ہوسکی۔ انہوں نے ایوان بالا میں اپنی آخری تقریر میں کہا تھا کہ انہیں دھمکیاں مل رہی ہیں اس وقت بھی ہم نے مطالبہ کیا تھا کہ عثمان لالا کے قتل کی تحقیقات سپریم کورٹ کے جسٹس فائز عیسیٰ کی سربراہی میں کرائی جائے آج بھی ہمارا مطالبہ ہے کہ عثمان لالا کے قتل کے تحقیقات کے لیے جسٹس فائز عیسیٰ کی سربراہی میں کمیشن قائم کیا جائے، انہوں نے کہا کہ 31 مئی کو ہرنائی کے علاقے خوست میں مائنز دھماکے میں دو افراد شہید ہوئے 17 جون کو اسی علاقے سے 4 افراد کو اغوا کیا اور دو کو شہید کیا گیا، انہوں نے کہا کہ لوگوں کی جان و مال محفوظ نہیں حکمران ہوش کے ناخن لیں گزشتہ روز وزیرستان میں چار نوجوانوں کو شہید کیا گیا ہے اس طرح قومی تحریکوں کو کمزور نہیں کیا جاسکتا۔ ان کی استدعا پر اسمبلی میں شہید عثمان کاکڑ ہرنائی اور وزیرستان میں شہید ہونے والوں کیلئے فاتحہ خوانی کی گئی۔ ڈپٹی اسپیکر سردار بابر موسیٰ خیل نے کہا کہ افغانستان میں بہت بڑا سانحہ رونما ہوا ہے پاکستان سمیت دیگر ممالک کو افغانستان کی مدد کرنی چاہیے۔ پوائنٹ آف آرڈر پر بی این پی کے رکن بلوچستان اسمبلی احمد نواز بلوچ نے کہا کہ بجٹ میں فزیوتھراپسٹس کیلئے نئی اسامیاں مختص نہیں کی گئی ہیں انہوں نے استدعا کی کہ بجٹ میں فزیوتھراپسٹس کے لئے اسامیاں مختص کی جائیں۔ بعد ازاں ڈپٹی اسپیکر سردار بابر موسیٰ خیل نے اجلاس آج سہ پہر 4 بجے تک ملتوی کر دیا۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 2

Dated: 25 JUN 2022 Page No. 7

لاپتا افراد کمیشن ایک بوجھ، اپنے وجود کا جواز پیش کرنے میں ناکام، اسلام آباد ہائیکورٹ

ریاست ایسے عوامی اداروں کو جوابدہ ٹھہرائے جو لاپتا شہری کی حفاظت اور سراغ لگانے میں اپنے فرائض کی انجام دہی میں ناکام رہے

اسلام آباد (نیوز ایجنسیاں) اسلام آباد ہائی کورٹ نے قرار دیا ہے کہ جسٹس ریٹائرڈ جاوید اقبال کی سربراہی میں قائم لاپتا افراد کمیشن ایک بوجھ بن گیا ہے اور اپنے وجود کا جواز پیش کرنے میں ناکام ہے اسلام آباد ہائی کورٹ کے چیف جسٹس اطہر نے لاپتا افراد کے کیس میں ایک حکم جاری کیا جس میں کہا گیا کہ جب یہ نتیجہ اخذ کرنے کے لیے کافی شواہد موجود ہوں کہ بادی النظر میں یہ ”جبری گمشدگی“ کا مقدمہ ہے تو یہ ریاست اور اس کے تمام اداروں کی ذمہ داری بن جاتی ہے کہ وہ لاپتا شہری کا سراغ لگائیں۔ انہوں نے کہا تھا کہ یہ ذمہ داری اس وقت تک رہے گی جب تک کہ متاثرہ شخص کا سراغ نہیں لگا لیا جاتا یا اس کے بارے میں موثر تحقیقات کے ذریعے معتبر معلومات اکٹھی نہیں کر لی جاتیں۔ عدالتی حکم میں مزید کہا گیا کہ یہ ریاست کے ہر ادارے کی آئینی ذمہ داری بنتی ہے کہ وہ ان عوامی اداروں کو جوابدہ ٹھہرائیں جو ذمہ دار ہیں اور جو لاپتا ہونے والے شہری کی حفاظت اور ان کا سراغ لگانے میں اپنے فرائض کی انجام دہی میں ناکام رہے ہیں، انہوں نے مزید کہا کہ ریکارڈ پر ایسی کوئی چیز پیش نہیں کی گئی کہ کمیشن نے دیر بیٹھے ہی سرکاری عہدیداروں کو پروڈکشن آرڈرز کی تعمیل میں ناکامی پر جوابدہ ٹھہرانے کی کوشش کی ہو۔ ان کا کہنا تھا کہ عدالت رپورٹ دیکھنے کے بعد بادی النظر میں یہ رائے دیتی ہے کہ کمیشن اپنی ذمہ داری میں ناکام رہا اور ان حالات میں اپنے وجود کا جواز پیش نہیں کر سکتا۔

عوام نام کی منتقلی و درستگی 30 جون تک کراسکتے ہیں، ڈسٹرکٹ الیکشن کمشنر کوہلو

ضلع بھر میں 32 ڈسپلے سینٹرز قائم کیے گئے، عوام سہولت سے فائدہ اٹھائیں، عطاء اللہ بروہی

کوہلو (نامہ نگار) ڈسٹرکٹ الیکشن کمشنر عطاء اللہ بروہی نے کہا ہے کہ الیکشن کمیشن کی جانب سے ووٹوں کی درستگی کے لئے ضلع بھر کے مختلف مقامات پر 32 ڈسپلے سینٹرز قائم کیے گئے ہیں جہاں 30 جون تک ووٹرز اپنے کوائف کی جانچ، اندراج اور منتقلی کے لیے درخواستیں دے سکتے ہیں تاکہ بروقت ان کی منتقلی اور درستگی ہو سکے۔ انہوں نے عوام سے اپیل کی کہ وہ الیکشن کمیشن کی جانب سے فراہم کی گئی سہولت سے مستفید ہوں اور قریب کے ڈسپلے سینٹرز میں جا کر اپنے ووٹ کے کوائف کی جانچ کریں۔ اس حوالے سے سیاسی و مذہبی جماعتیں، میڈیا اور سماجی تنظیمیں عوام میں آگاہی پھیلائیں تاکہ بروقت اپنے ووٹ کی درستگی، اندراج اور منتقلی کرا سکیں۔

ترقیاتی منصوبوں کو معیار کے مطابق جلد مکمل کیا جائے، کمشنر مکران

سرحدی تجارت کے ثمرات غریب عوام کو منتقل ہونے چاہئیں، آئی جی ایف سی اور جی او سی 44 ڈویژن کا خطاب

تربت (خ ن) کمشنر مکران شبیر احمد مینگل کی سربراہی میں آئی جی ایف سی ساؤتھ میجر جنرل کمال انور چودھری اور میجر جنرل جی او سی 44 ڈویژن عنایت حسین کے ہمراہ ڈویژنل جائزہ کمیٹی کا اجلاس پیر کو کمشنر آفس تربت کے مقام پر ہوا۔ اس موقع پر اجلاس میں کرنل جی ایس 44 ڈویژن اعجاز احمد، ڈپٹی کمشنر کیچ میجر (ر) بشیر احمد، ڈپٹی کمشنر گوادر میجر (ر) جمیل احمد بلوچ، ڈپٹی کمشنر پنجگور عبدالرزاق ساسولی، ایس ای پی اینڈ آر فیض بلوچ، ڈویژنل ڈائریکٹر محکمہ تعلیم غفور احمد دشتی، پرنسپل عطاء شاد ڈگری کالج تربت واحد بخش، ڈویژنل ڈائریکٹر مکران محکمہ صحت میر یوسف خان، ڈائریکٹر پی اینڈ ڈی خالد حسین، ڈائریکٹر ڈویلپمنٹ لوکل گورنمنٹ شے ظہور احمد، رجسٹرار تربت یونیورسٹی گنگوزار بلوچ، ایس ای گوادر ڈویلپمنٹ اتھارٹی سید محمد بلوچ، جماعت اسلامی ضلع کیچ کے راہنما غلام یاسین بلوچ، بی این پی مینگل کیچ کے ضلعی راہنما میجر جمیل دشتی، پیپلز پارٹی کے ضلعی راہنما نواب شہے زئی اور نیشنل پارٹی ضلع کیچ کے راہنما محمد جان دشتی بھی موجود تھے۔ اس دوران اجلاس میں مکران ڈویژن میں امن و امان صورتحال اور ترقیاتی اسکیموں سمیت دیگر کئی موضوعات پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔ اس دوران کمشنر مکران شبیر احمد مینگل نے اجلاس کے شرکاء سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ مکران ڈویژن کے تمام سرکاری محکموں کو اپنی کارکردگی میں بہتری لانی چاہیے اور زیر التوا منصوبوں کو جلد از جلد پایا تکمیل تک پہنچانے کے لیے اپنی سرگرمیوں میں مزید تیزی لانی چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ یہ ایک خوش آئند بات ہے کہ عوام اور سیاسی جماعتوں نے بلدیاتی انتخابات میں بھرپور انداز میں حصہ لیکر جمہوریت سے اپنی وابستگی کا ثبوت دیا۔ انہوں نے ڈپٹی کمشنر کیچ، ڈپٹی کمشنر گوادر اور ڈپٹی کمشنر پنجگور کو زور دیتے ہوئے کہا کہ مکران ڈویژن میں حالیہ پٹرولیم مصنوعات کی قیمتوں میں اضافے کی وجہ سے ہونے والی مہنگائی کی صورتحال کو قابو کرنے کے لیے اقدامات کیے جائیں۔ اس موقع پر آئی جی ایف سی ساؤتھ میجر جنرل کمال انور چودھری نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ پاک فوج نے ضلعی انتظامیہ کے ساتھ مل کر پرامن اور شفاف بلدیاتی انتخابات کے انعقاد کر کے اپنی ذمہ داریاں پوری کر دی ہیں یہ اب ہمارے منتخب نمائندوں کی ذمہ داری ہوگی کہ وہ اپنے حلقے کی تعمیر و ترقی کے لیے کام کریں۔

پاک فوج کی جانب سے گوادر میں مفت طبی کیمپ کا انعقاد

گوادر (پ ر) پاک فوج کی جانب سے گوادر کے علاقے نیلی عنت میں ایک روزہ مفت طبی کیمپ کا انعقاد کیا گیا جس میں غریب، نادار اور مستحق افراد کو طبی سہولیات فراہم کی گئیں کیمپ میں ڈاکٹرز کی ٹیم اور پیرا میڈیکس اسٹاف نے 200 سے زائد مریضوں بشمول 108 خواتین اور 87 بچوں کا طبی معائنہ، تشخیص اور ادویات فراہم کیں شرکاء کو کورونا کے خلاف ویکسین کی سہولت بھی حاصل تھی۔

گوادر سی پیک منصوبے کے ماتھے کا جھومر ہے، ترجمان صوبائی حکومت

صوبائی حکومت گوادر کے مسائل کو حل کرنے کے لیے مخلصانہ کوششیں کر رہی ہے، فرح عظیم

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) ترجمان بلوچستان حکومت فرح عظیم شاہ نے وزیر اعظم محمد شہباز شریف کے ایک مہینے کے قلیل عرصے میں دوسری بار وفاقی وزراء کے ہمراہ دورہ گوادر کو خوش آئند قرار دیتے ہوئے کہا ہے کہ گوادر پاک چین اقتصادی راہداری منصوبے کے ماتھے کا جھومر ہے اور بلاشبہ وطن عزیز کی ترقی اور خوشحالی کا خواب گوادر اور بلوچستان کی تعمیر و ترقی کے بغیر شرمندہ تعبیر نہیں کیا جا سکتا۔ مکران اور بلوچستان کی ترقی کے لیے صوبائی حکومت، وفاقی حکومت اور تمام ادارے ایک پیج پر ہیں۔ یہاں جاری ایک بیان میں انہوں نے کہا کہ وزیر اعلیٰ میر عبدالقدوس بزنجو کی قیادت میں قائم بلوچستان حکومت، وفاقی حکومت کے تعاون سے گوادر کے شہریوں کو صاف پانی کی فراہمی، تعلیم اور صحت کی سہولیات اور ماہی گیروں کے عرصہ دراز سے حل طلب مسائل کو ایڈریس کرنے کے لیے مخلصانہ کوششیں کر رہی ہے اور اس ضمن میں حالیہ صوبائی بجٹ میں گوادر میں تعلیمی اداروں کے قیام اور پانی کی فراہمی کے لیے خطیر رقم مختص کی گئی ہے۔ انہوں نے کہا کہ شہباز شریف کی سربراہی میں قائم مخلوط وفاقی حکومت نے گوادر میں بلاتعطل برقی ترسیل کی فراہمی کے لیے ہمسایہ برادر ملک ایران کے ساتھ 100 میگا واٹ بجلی کا معاہدہ کیا ہے جس کی حتمی منظوری اگلے ہفتے وفاقی کابینہ کے اجلاس میں دی جائیگی جبکہ ساحلی شہر کے ماہی گیروں کو کشتیوں کے 2 ہزار انجن کی فراہمی کا وزیر اعظم شہباز شریف کا اعلان اہلیان گوادر کے لیے خوشگوار ہوا کا تازہ جھونکا ہے۔ ترجمان بلوچستان حکومت فرح عظیم شاہ نے کہا کہ وزیر اعظم شہباز شریف کے دورہ گوادر سے ترقیاتی منصوبوں کی رفتار مزید تیز ہوگی۔

کوہلو: میوند رائفل کے حکام کا گیسٹرو سے متاثرہ علاقے میں طبی سہولیات کا جائزہ

کرنل مقتدی حسین نے طبی عملے کے ہمراہ متاثرہ علاقے میں قائم میڈیکل میں زیر علاج مریضوں کی عیادت کی

کوہلو (نامہ نگار) ایف سی نارتھ میوند رائفل کے حکام کا گیسٹرو سے متاثرہ علاقے میں طبی سہولیات کی فراہمی کا جائزہ، ونگ کمانڈر لیفٹیننٹ کرنل مقتدی حسین کا ایف سی طبی عملہ کے ہمراہ متاثرہ علاقے میں قائم میڈیکل کیمپ کا دورہ اس موقع پر طبی سہولیات کا جائزہ لیا گیا اور زیر علاج مریضوں کی عیادت کی گئی۔ اس موقع پر ڈی ایس ایم پی پی ایچ آئی مجیب الرحمن کاکڑ اور ایس او اعظم مری بھی موجود تھے۔ ایف سی طبی عملہ نے مرکز صحت میں زیر علاج اور نئے داخل مریضوں کا طبی معائنہ کیا اور طبی امداد فراہم کر کے ڈسچارج کر دیا جہاں متاثرہ افراد کی حالت خطرے سے باہر تھی۔ کیمپ انچارج کے مطابق آلودہ پانی پینے سے کمیونٹی کے تمام افراد میں گیسٹرو تیزی سے پھیلا ہے اس حوالے سے مقامی افراد نے بھی سرکاری ٹیوب ویل سے صاف پانی کی عدم فراہمی کی شکایت کی۔ ونگ کمانڈر لیفٹیننٹ کرنل مقتدی حسین اور طبی عملہ نے علاقے میں قائم واٹر ٹینک کا معائنہ کیا جہاں پر کافی عرصے پانی میسر نہیں آیا مقامی لوگ تالاب اور بارشوں کے پانی کو زیر استعمال لا رہے تھے جو کہ آلودہ اور پینے کے قابل نہیں تھا۔ محکمہ پی ایچ ای کے مقامی اہلکار کی غفلت کے باعث علاقے کو صاف پانی کی فراہمی تعطل کا شکار تھا جس کے باعث گیسٹرو کی وباء علاقے میں تیزی سے پھیلا۔ ایف سی میوند رائفل کی جانب سے متاثرہ علاقے میں واٹر ٹینک کے ذریعے صاف پانی کی فراہمی کی یقین دہانی کرائی گئی ہے۔ دریں اثناء ڈپٹی کمشنر کوہلو کی سربراہی میں اجلاس منعقد ہوا جس میں ایف سی حکام، اسسٹنٹ کمشنر کوہلو، ایکسین بی اینڈ آر اور ڈی ایس ایم پی پی ایچ آئی و دیگر محکمہ صحت کے افسران نے شرکت کی اجلاس میں وباء کے سد باب کے لئے کمیٹی تشکیل دی گئی جو جلد ذمہ داروں کا تعین کر کے حتمی رپورٹ تشکیل دے گی۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 2

Dated: 25 JUN 2022 Page No. 8

بلوچستان کے 18 اضلاع میں انسداد پولیو مہم 27 جون سے شروع ہوگی، سیکرٹری صحت

کامیاب مہم کے باعث آج بلوچستان میں اس مرض پر ممکنہ حد تک قابو پالیا گیا ہے، صالح ناصر

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) سیکرٹری صحت بلوچستان صالح محمد ناصر نے کہا ہے کہ پولیو کے خاتمے کیلئے ہونی والی مہمات کے باعث آج بلوچستان میں اس مرض پر ممکنہ حد تک قابو پالیا گیا ہے، گذشتہ پندرہ ماہ سے بلوچستان میں پولیو کا کیس سامنے نہیں آیا۔ جو کہ ایک کامیابی ہے ان خیالات کا اظہار انہوں نے چلڈرن اسپتال میں انسداد پولیو مہم کے افتتاح کے موقع پر میڈیا سے بات چیت کرتے ہوئے کیا۔ اس موقع پر انہوں نے پانچ سال کے بچے کو پولیو کے قطرے پلا کر مہم کا آغاز بھی کیا سیکرٹری صحت نے کہا کہ انسداد پولیو مہم کوئٹہ میں سات اور دیگر اضلاع میں پانچ دن جاری رہے گی، بلوچستان کے 18 اضلاع میں انسداد پولیو مہم 27 جون سے شروع ہوگی، جن اضلاع میں پولیو مہم شروع کی جائیگی ان میں کوئٹہ، پشین، قلعہ عبداللہ، چمن، جعفر آباد، نصیر آباد، لورالائی، خضدار، قلعہ سیف اللہ، مستونگ، شیرانی، ژوب، موسیٰ خیل، صحبت پور، نوشکی، ڈیرہ بگٹی، چاغی اور لسبیلہ شامل ہیں، انہوں نے کہا کہ پانچ سال سے کم عمر کے 12 لاکھ سے زائد بچوں کو پولیو ویکسین کے قطرے پلائے جائیں گے، پولیو مہم کے دوران 4904 ٹیمیں بچوں کو پولیو کے قطرے پلانے پر مامور ہونگی۔ انہوں نے کہا کہ صوبے کو پولیو فری زون بنانے کیلئے ہر مکتبہ فکر کردار ادا کرے، پولیو کے خاتمے کیلئے ہونی والی مہمات کے باعث آج بلوچستان میں اس مرض پر ممکنہ حد تک قابو پالیا گیا ہے، گذشتہ پندرہ ماہ سے بلوچستان میں پولیو کا کوئی کیس نہیں آیا جو کہ ایک کامیابی ہے اور اپریل 2021 سے صوبے میں انوائرمنٹل سیمپل میں پولیو وائرس کی موجودگی نہیں پائی گئی ہے۔ انہوں نے کہا کہ تمام والدین سے گزارش کی جاتی ہے کہ پولیو سے بچاؤ کی مہم کے دوران پولیو ورکروں سے بھرپور تعاون کریں اور اپنے بچوں کو پولیو ویکسین ضرور پلوائیں پولیو کے قطرے پلا کر ہم نے اپنے مستقبل کے معماروں کو ہمیشہ کی معذوری سے محفوظ رکھنا ہے۔ انہوں نے کہا کہ انسداد پولیو مہم کے دوران پولیو رضاکاروں کو مکمل سیکیورٹی دی جائے گی۔

MASHRIQ QUETTA

فوڈ سیفٹی ٹیموں کی ناقص اشیاء اور ملاوٹی دودھ کیخلاف کارروائیاں، نوٹس جاری، جرمانے عائد

کوئٹہ کے مختلف علاقوں میں دودھ میں ملاوٹ، حفظان صحت کے منافی انتظامات اور فوڈ بزنس لائسنس کی عدم دستیابی پر کارروائی کی گئی

انسپکشن ٹیم کا ایئرپورٹ روڈ پر 2 مشہور ریسٹورنٹس اور ایک سپر اسٹور کو جرمانہ ایک نامور بیکرز کیخلاف ہدایت پر عمل نہ کرنے پر ایکشن

ڈیرہ اللہ یار میں دودھ میں ملاوٹ و صفائی کے ناقص انتظامات پر چار ملک شاپس کے خلاف کریک ڈاؤن، جرمانے عائد کیے گئے

کوئٹہ، ڈیرہ اللہ یار (خ ن) عوام کو ملاوٹی دودھ و ناقص کھانے پینے کی اشیاء فراہم کرنے پر بی ایف اے کی کارروائیاں بلاتعطل جاری ہیں۔ کوئٹہ شہر کے علاقوں کرانی، سریاب روڈ اور جوائنٹ روڈ میں ملاوٹی دودھ کی فروخت پر مزید 5 ملک شاپس پر جرمانے عائد کر دیئے گئے۔ بی ایف اے (موبائل لیبارٹری) ملک سیفٹی ٹیموں کی جانب سے کوئٹہ شہر میں دودھ کے معیار کی جانچ کیلئے جاری انسپکشن کے د......

بقیہ نمبر42 صفحہ 10 پر

دوران مذکورہ علاقوں میں ملک شاپس کے خلاف دودھ میں ملاوٹ، صفائی کے نامناسب انتظامات اور بی ایف اے فوڈ بزنس لائسنس کی عدم دستیابی پر کارروائی کی گئی۔ علاوہ ازیں برما ہوٹل (سریاب) میں پابندی عائد و غیر معیاری کوکنگ آئل، گٹکا پان پراگ، مضر صحت چائنیز نمک کی فروخت اور بی ایف اے فوڈ بزنس لائسنس کی عدم دستیابی پر 9 جنرل اسٹورز پر بھی جرمانے عائد کیے گئے جبکہ علاقے میں موجود 1 ہوٹل کو صفائی کی انتہائی ابتر صورتحال سمیت مختلف وجوہات پر جرمانہ کیا گیا۔ جنرل اسٹورز مالکان کو ترجیحی بنیادوں پر بلوچستان فوڈ اتھارٹی سے فوڈ بزنس لائسنس حاصل کرنے اور آئندہ اپنے مراکز میں مضر صحت خوردنیاشیاء کی خرید و فروخت نہ کرنے کی ہدایت کی گئی۔ مزید برآں فوڈ بزنس لائسنس حاصل نہ کرنے پر بی ایف اے کی ایک اور انسپکشن ٹیم نے ائرپورٹ روڈ پر واقع 2 مشہور ریسٹورنٹس اور ایک سپر اسٹور پر جرمانے عائد کیے جبکہ ایک نامور بیکرز کے خلاف گزشتہ ہدایات کے باوجود تیار (حتمی) بیکڈ اشیاء پر مینوفیکچرنگ و ایکسپائری تواریخ ظاہر نہ کرنے پر ایکشن لیا گیا۔ اسی طرح بی ایف اے زونل ٹیم (نصیر آباد) نے ڈیرہ اللہ یار میں دودھ میں ملاوٹ و صفائی کے ناقص انتظامات پر ملک شاپس کے خلاف کریک ڈاؤن کرتے ہوئے 4 ملک شاپس پر جرمانے عائد جبکہ متعدد کو وارننگ نوٹس جاری کیے۔ دوریں اثناء زونل ڈائریکٹر امداد علی کی سربراہی میں بی ایف اے زونل فوڈ سیفٹی ٹیم نے ملک شاپس کا اچانک معائنہ کیا، موقع پر ٹیسٹ کردہ دودھ کے نمونوں میں 4 ملک شاپس کے دودھ میں ملاوٹ پائی گئی جبکہ مزکورہ مراکز میں صفائی اور دودھ و دہی اسٹوریج کا نظام بھی غیر صحت بخش تھا، جس پر مزکورہ چاروں دکانوں کے خلاف ایکشن لیا گیا۔

کوئٹہ ڈویلپمنٹ پیکیج پر عملدرآمد میں تیزی لائی جائے، کمشنر کوئٹہ

مسائل اور درپیش رکاوٹوں کو دور کرنے کیلئے تمام متعلقہ ادارے کو آرڈینیشن بہتر بنائیں

سہیل الرحمن بلوچ کی زیر صدارت اجلاس، سبزل روڈ اور سریاب روڈ کی تعمیر پر پیشرفت کا جائزہ

کوئٹہ (خ ن) کمشنر کوئٹہ ڈویژن / پراجیکٹ ڈائریکٹر سہیل الرحمن بلوچ کی زیر صدارت کوئٹہ ڈویلپمنٹ پیکیج کے تحت سڑکوں کی تعمیر سے متعلق منصوبوں پر کام کی پیش رفت کے حوالے سے ایک اجلاس منعقد ہوا اجلاس میں ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر ریونیو کوئٹہ نور محمد مندوخیل، اسسٹنٹ کمشنر سٹی فاروق عبداللہ، ڈپٹی ڈی پی ڈیز محکمہ ایس ایس جی سی، کیسکو اور دیگر متعلقہ محکموں کے افسران موجود تھے اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کمشنر کوئٹہ ڈویژن نے کہا کہ کوئٹہ ڈویلپمنٹ پیکیج کے منصوبوں پر تمام متعلقہ اداروں کے درمیان کوآرڈینیشن ناگزیر ہے تاکہ مسائل اور رکاوٹوں کو بروقت دور کر کے کام کی رفتار کو تیز کیا جا سکے۔ تمام ادارے ایک ٹیم ورک کے نتیجے میں کام کریں۔ تمام ادارے کام کی سائٹ پر موجود ہیں تاکہ مسائل کی بروقت نشاندھی کر کے انکو حل کیا جا سکے سبزل روڈ اور سریاب روڈ کی تعمیر میں حائل رکاوٹوں کے حل کے لیے ہنگامی بنیادوں پر اقدامات کیے جائیں۔ تمام یوٹیلیٹی سروسز فراہم کرنے والے ادارے عدم تعاون کی شکایت کا ازالہ کریں۔ انہوں نے کہا کہ سریاب روڈ پر جہاں مسائل نہیں وہاں کام کو جلد از جلد مکمل کیا جائے۔ تمام منصوبوں پر متواتر نگرانی کر کے حائل رکاوٹوں کو بروقت دور کیا جائے۔ ایک ٹیم تشکیل دیکر تمام منصوبوں کا سروے کیا جائے جو حائل رکاوٹوں اور مشکلات کا جائزہ لے کر ان کا حل کریگی۔ کیسکو کی جانب سے کام تسلی بخش ہے لہذا دیگر ادارے بھی اپنا کام مقررہ ڈیڈ لائن میں مکمل کریں انہوں نے کہا کہ عدالت عالیہ بلوچستان ان منصوبوں پر سنجیدہ ہے اگلی سماعت میں کارکردگی پیش کرنی ہے لہذا مسائل کے حل کے لیے اقدامات کیے جائیں تاکہ منصوبوں پر کام کی رفتار تیز اور مقررہ وقت پر مکمل ہو سکے سبزل روڈ پر کام کی رفتار کو تیز کیا جائے سریاب روڈ کی تعمیر پر کام تیزی سے جاری ہے

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 2

Dated: 25 JUN 2022 Page No. 8

سول ہسپتال کا پیڈز سرجری یونٹ فعال، بچوں کے مفت آپریشن کئے جائینگے

یہ ہسپتالوں میں بنیادی سہولیات کی فراہمی کیلئے جدوجہد کے ثمرات ہیں کہ آج عوام کو علاج کی بہترین سہولیات مل رہی ہیں، ینگ ڈاکٹرز

ڈاکٹر امین مندوخیل اور سابقہ ایم ایس ڈاکٹر جاوید اختر کی کوششوں سے کروڑوں روپے کا عطیہ سنڈیمن ہسپتال کوئٹہ کو دیا گیا، بیان

کوئٹہ (سٹی رپورٹر) ینگ ڈاکٹرز ایسوسی ایشن بلوچستان کی 06 ماہ کی طویل جدوجہد رنگ لے آئی، سنڈیمن پراونشل ہسپتال کوئٹہ کا پیڈز سرجری وارڈ مکمل طور پر فعال ہوگیا ہے، ترجمان ینگ ڈاکٹرز ایسوسی ایشن بلوچستان سنڈیمن پراونشل ہسپتال کوئٹہ میں پیڈز سرجری (بچوں کی سرجری) کا وارڈ دوبارہ فعال بنادیا گیا ہے، سنڈیمن پراونشل ہسپتال کوئٹہ کے پیڈز سرجری وارڈ میں بچوں کے مفت آپریشن........ بقیہ نمبر 57 صفحہ 10 پر

کئے جائیں گے، سنڈیمن پراونشل ہسپتال کوئٹہ کے پیڈز سرجری وارڈ کو دو سال قبل ختم کرکے چلڈرن ہسپتال منتقل کردیا گیا تھا، ترجمان ینگ ڈاکٹرز ایسوسی ایشن نے روز اول سے سنڈیمن پراونشل ہسپتال کوئٹہ میں پیڈز سرجری وارڈ کے خاتمے کی مخالفت کررکھی تھی ینگ ڈاکٹرز ایسوسی ایشن نے 06 ماہ تک سرکاری ہسپتالوں میں سہولیات کی عدم دستیابی اور سرکاری ہسپتالوں کی بیکاری کے خلاف احتجاج ریکارڈ کرایا، سنڈیمن پراونشل ہسپتال کوئٹہ کے پیڈز سرجری وارڈ کو واپس فعال بنانے کیلئے ینگ ڈاکٹرز ایسوسی ایشن بلوچستان نے سر توڑ کوشش کی، سنڈیمن پراونشل ہسپتال کوئٹہ کے پیڈز سرجری وارڈ کیلئے تمام تر سامان تعمیر خلق فاؤنڈیشن نے عطیہ کیا جسے ممکن بنانے میں ینگ ڈاکٹرز ایسوسی اور ہسپتال کی انتظامیہ کا کلیدی کردار رہا، ینگ ڈاکٹرز ایسوسی ایشن بلوچستان نے اپنے 06 ماہ کی طویل جدوجہد کے بعد مذاکرات کے نتیجے پر عوامی مفاد کو اپنے ذاتی مفاد پر ترجیح دے کر سرکاری ہسپتالوں میں بنیادی سہولیات کی فراہمی کو یقینی بنانے کیلئے حکومت کے ساتھ جو کامیاب مذاکرات کئے اس کے ثمرات آج عوام کو سرکاری ہسپتالوں میں علاج کے بہترین سہولیات کی فراہمی کے شکل میں مل رہے ہیں، ینگ ڈاکٹرز ایسوسی ایشن بلوچستان کے 06 ماہ کی طویل جدوجہد اور 31 دن کی جیل کاٹنے کے بعد آج سنڈیمن پراونشل ہسپتال میں کارڈیک سرجری وارڈ کا فعال ہونا، انجیوگرافی مشین کی مرمت کے بعد کیتھ لیب کا فعال ہونا، پیڈز سرجری وارڈ کا مکمل فعال ہونا، سنڈیمن پراونشل ہسپتال کوئٹہ کے شعبہ حادثات کو ایمرجنسی میڈیسن کا درجہ دے کر وہاں سپیشلسٹ ڈاکٹرز کی تعیناتی، سنڈیمن پراونشل ہسپتال کوئٹہ کیلئے ایم آر آئی مشین کا فنڈز رہونا، سنڈیمن پراونشل اسپتال کوئٹہ کے ریڈیالوجی ڈیپارٹمنٹ کو 24 گھنٹے فنکشنل بنانے کیلئے ضروری اقدامات کرنا ہے۔

زیارت سنجاوی روڈ کی ناقص تعمیر، سیکرٹری مواصلات کا ایکشن، کام بند کرادیا

چیف انجینئر سی زون کی سربراہی میں انکوائری کمیٹی قائم، تین دن کے اندر رپورٹ پیش کرنیکی ہدایت

سرکاری وسائل عوام کی امانت، ترقیاتی منصوبوں کے معیار پر کسی صورت سمجھوتہ نہیں ہوگا، روشن علی شیخ

کوئٹہ (آن لائن) سیکرٹری مواصلات و تعمیرات روشن علی شیخ نے زیارت تا سنجاوی روڈ کی تعمیر کے معائنے کے دوران غیر معیاری کام اور ناقص میٹیریل کے استعمال پر ایکشن لیتے ہوئے روڈ کی تعمیر کا کام تاحکم ثانی بند کرنے کا حکم دیتے ہوئے ایک اعلیٰ سطحی کمیٹی چیف انجینئر سی زون کی سربراہی میں قائم کر دی سیکرٹری مواصلات و تعمیرات نے روڈ کا تفصیلی معائنہ کرنے اور انکوائری رپورٹ تین دن میں پیش کرنے کی ہدایت کی اس ضمن میں سیکرٹری مواصلات و تعمیرات نے انکوائری کمیٹی کو ہدایات دیتے ہوئے کہا کہ صوبائی وزیر سردار عبدالرحمن کھیتران کی یہ واضح ہدایات ہیں کہ ترقیاتی منصوبوں میں اگر کوئی بھی کمی بیشی اور منصوبوں کے معیار کے متعلق کسی بھی قسم کی شکایت موصول ہوئی تو متعلقہ حکام کے خلاف سخت سے سخت کارروائی کی جائے گی ترقیاتی منصوبے چاہیں روڈز ہوں یا بلڈنگز ان کی تعمیر کے معیار پر کسی بھی قسم کا سمجھوتہ نہیں کیا جائے تمام ضلعی انجینئرز اور آفیسران اپنے اپنے اضلاع میں جو بھی ترقیاتی منصوبے ہیں انکی موثر نگرانی کو یقینی بنائیں۔

INTEKHAB QUETTA

گوادر میں امن وامان برقرار رکھنے کیلئے ایگل اسکواڈ کی تشکیل

شہر میں پٹرولنگ کریں گے، کسی بھی ممکنہ گڑبڑ کی صورت میں فوری کارروائی کے لیے تیار رہیں گے

گوادر (این این آئی) بلوچستان کے اہم ساحلی شہر گوادر میں امن وامان کی صورت حال برقرار رکھنے اور جرائم پر قابو پانے میں خصوصی مدد کیلئے پولیس کا ایگل اسکواڈ تشکیل دے دیا گیا، ڈپٹی انسپکٹر جنرل پولیس مکران ڈویژن غلام اظفر مہیسر کے مطابق آئی جی بلوچستان عبدالخالق شیخ کی ہدایت پر تشکیل دیے گئے ایگل اسکواڈ میں فی الحال 40 جوان مختص کیے گئے ہیں جن میں ضرورت کے مطابق اضافہ بھی کیا جاسکے گا، ایگل اسکواڈ کے ارکان گوادر شہر میں پٹرولنگ کریں گے اور کسی بھی ممکنہ گڑبڑ کی صورت میں فوری کارروائی کے لیے تیار رہیں گے۔

بقیہ نمبر 53 صفحہ 7 پر

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 3

Dated: 25 JUN 2022 Page No. 10

جدوجہد کا مقصد صوبے کے ساحل ووسائل پر اختیار حاصل کرنا ہے، بی این پی

لاپتہ افراد سمیت دیگر ایشوز کو اجاگر کرنے میں پارٹی نے اہم کردار ادا کیا، جہانزیب جمالدینی اور دیگر کا خطاب

کوئٹہ (آن لائن) بلوچستان نیشنل پارٹی کے زیر اہتمام عوامی رابطہ مہم کے سلسلے میں کلی منوجان روڈ بدھ میں پارٹی کے مرکزی فنانس سیکرٹری و پبلک اکاؤنٹس کمیٹی کے چیئرمین اختر حسین لانگو کی رہائش گاہ میں کارنر جلسہ منعقد ہوا جس میں جیل لوگ بدہ منو جان روڈ چمن پھاٹک شیخ عمر روڈ قلات اسٹریٹ کلی ترخہ و ملحقہ علاقوں کے پارٹی عہدیداروں کارکنوں، سینئر ارکان اور علاقے کے عوام نے شرکت کی۔ جلسے سے پارٹی کی سینٹرل ایگزیکٹیو کمیٹی کے ممبر و سابق سیکرٹری جنرل سینیٹر (ر) ڈاکٹر جہانزیب جمالدینی، مرکزی فنانس سیکرٹری ایم پی اے اختر حسین لانگو، جنرل سیکرٹری میر جمال لانگو، ضلعی انفارمیشن سیکرٹری نسیم جاوید ہزارہ، جاوید انجم بلوچ، ملک عبدالنبی دہوار، ظفری محمد یوسف رند، رضا جان شاہیزئی، اویس پرکانی، احسان دانش، قادر سالارنی، حاجی عالمگیر مینگل، جمعہ خان بنگلزئی، حمید بلوچ اور عطاء بلوچ نے خطاب کیا جبکہ اس موقع پر پارٹی کے ضلعی صدر و ارکان سینٹرل ایگزیکٹیو کمیٹی غلام نبی مری، آغا خالد شاہ دلسوز، حاجی باسط لہڑی، ضلعی سینئر نائب صدر ملک محی الدین لہڑی، قاضی غوث اللہ، لیاقت کھیازئی، محمد حنیف لانگو، میر سیف اللہ لانگو، بابو خوست، ارباب نذیر دہوار، قیصر بلوچ، ضلعی سیکرٹری ارباب نذیر احمد دہوار، رشید بلوچ، محمد ابراہیم لانگو، ظفر بنگلزئی اور دیگر موجود تھے پارٹی رہنماؤں نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ پارٹی نے بلوچ قوم اور بلوچستانی عوام کے مسائل کو نہایت ہی بہتر انداز میں ہر سطح پر اجاگر کیا ہے ہماری جدوجہد کا مقصد صوبے کے وسائل و ساحل و اک اختیار کا اصول ہے ماضی کے حکمرانوں نے ہمارے وسائل کو جس بے دردی کے ساتھ لوٹ کھسوٹ کے ذریعے سے اپنے ذاتی مفادات کیلئے استعمال کیا یہی وجہ ہے کہ بلوچستان کے عوام گونا گوں مسائل اور مشکلات سے دوچار ہیں بی این پی کا بیانیہ الیکشن منشور یہاں کے عوام کی ترقی خوشحالی ہے عوام کو پسماندگی سے نکالنا اور صوبے کو ترقی یافتہ بنا کر آگے بڑھنا ہے قوم وطن دوستی کی فکر و خیال کو تقویت دینا ہماری جدوجہد کا اولین ہدف ہے اور اس مقصد کیلئے کسی قسم کی قربانی سے دریغ نہیں کریں گے۔ اور آنے والے بلدیاتی الیکشن میں پارٹی کے بیانیہ اصولی موقف پر مہر ثبت کرکے یہ ثابت کر دیں کہ پارٹی نے حقیقی معنوں میں صوبے کے عوام کے حقوق کی ترجمانی کی ہے۔ انہوں نے کہا کہ آج بلوچستان میں لاپتہ افراد، گوادر کے حوالے سے قانون سازی اور دیگر جتنے بھی بنیادی ایشوز ہیں ان کو اجاگر کرنے میں پارٹی کا ایک بھرپور کردار ہے بلدیاتی الیکشن کے ذریعے سے ہم اپنے عوام کے حقوق ان کے گھروں کی دہلیز تک پہنچانے کیلئے کسی قسم کی قربانی سے دریغ نہیں کریں گے کوئٹہ شہر کو پسماندگی، تنگ نظری، تعصب سے پاک کرنے کیلئے ضروری ہے کہ یہاں کے عوام بالا رنگ و نسل، مذہب نفرت اور تعصب بی این پی کے پلیٹ فارم پر متحد ہو کر آنے والے بلدیاتی الیکشن میں پارٹی کو کامیابی سے ہمکنار کریں۔

کرپشن و بدانتظامی نے کوئٹہ شہر کو گھمبیر مسائل سے دوچار کردیا، لشکری رئیسانی

عوام بلدیاتی انتخابات میں مخلص ایماندار اور اچھے کردار کے حامل لوگوں کو آگے لائیں، گفتگو

کوئٹہ (پ ر) سینئر سیاست دان و سابق سینیٹر نوابزادہ حاجی میر لشکری خان رئیسانی نے کہا ہے کہ کرپشن و بدانتظامی نے کوئٹہ شہر کو گھمبیر مسائل سے دوچار کیا ہے کوئٹہ کو اس کا تابناک ماضی لوٹانے کیلئے یہاں آباد اقوام کو مل کر کام کرنا ہوگا، عوام بلدیاتی انتخابات میں مخلص ایماندار اور اچھے کردار کے حامل لوگوں کو آگے لائیں۔ یہ بات انہوں نے جمعہ کے روز سراوان ہاؤس میں کوئٹہ شہر کے مختلف مکتبہ فکر سے تعلق رکھنے والے سیاسی زعماء و معتبرین سے ملاقات میں گفتگو کرتے ہوئے کہی۔ نوابزادہ حاجی میر لشکری خان رئیسانی نے مزید کہا کہ کرپشن و بدانتظامی نے کوئٹہ شہر کو گھمبیر مسائل سے دوچار کیا ہے جن میں روز بروز اضافہ ہو رہا ہے، ماضی کی شیریں یادیں و تلخ حال اس بات کا ثبوت ہے کہ کوئٹہ کے شہریوں کا استحصال کرنے والوں نے شہر کو لاوارث سمجھ کر بے دردی سے لوٹا ہے۔ انہوں نے کہا کہ کوئٹہ کے حقیقی و قدیم شہریوں پر ایک مرتبہ پھر سے یہ بہت بڑی ذمہ داری عائد ہونے جا رہی ہے کہ وہ آنے والے بلدیاتی انتخابات میں کوئٹہ شہر کو کس کے حوالے کریں گے۔ انہوں نے کہا کہ ضرورت اس امر کی ہے کہ کوئٹہ شہر کے تعلیم یافتہ نوجوان اور خواتین اپنے اس قدیم تاریخی و خوبصورت شہر کو گھمبیر مسائل اور بحرانوں سے نکالنے کیلئے یکجہتی کا مظاہرہ کرتے ہوئے بلدیاتی انتخابات میں کوئٹہ شہر اور عوام سے مخلص اچھے کردار کے حامل لوگوں کو آگے لائیں۔ انہوں نے کہا کہ جن کا سیاسی منشور ایمانداری و خدمت نہیں بلکہ نسل پرستی و فرقہ واریت کی بنیاد پر ہے انہوں نے اس شہر کو بہت زیادہ نقصان پہنچایا ہے اور آج ایک مرتبہ پھر متعصبانہ سیاست بلوچستان کے سیاسی نظام میں گردش کر رہی ہے ایسے میں بلوچستان بالخصوص کوئٹہ میں آباد بلوچ، پشتون، ہزارہ، سیٹلرز تعصب کی سیاست سے بالاتر ہو کر اپنے شہر کو خوبصورت بنانے، اس شہر کا اختیار حاصل کرنے کیلئے بلدیاتی انتخابات میں ذہنی ہم آہنگی اور یکجہتی کا مظاہرہ کرتے ہوئے نئے دور کا آغاز کریں۔ انہوں نے کہا کہ ہمیں مل کر کوئٹہ شہر کو اس کا خوبصورت ماضی لوٹانے میں اپنا کردار ادا کرنا ہوگا۔

چمن کوئٹہ کراچی شاہراہ منصوبہ وزیراعظم کے وعدے کی تکمیل، ن لیگ

دورہ گوادر اہمیت کا حامل، شہباز شریف کے بلوچستان کے تسلسل کیساتھ دورے حوصلہ افزا ہیں، جمال شاہ

کوئٹہ (آن لائن) پاکستان مسلم لیگ (ن) بلوچستان کے صدر جمال شاہ کاکڑ نے بیان میں کہا ہے کہ مسلم لیگ (ن) اور وزیراعظم شہباز شریف نے بلوچستان کو اپنی ترجیحات میں شامل کر رکھا ہے ان کے بلوچستان کے تسلسل کے ساتھ دورے حوصلہ افزا ہیں۔ چمن کوئٹہ کراچی شاہراہ کا منصوبہ وزیراعظم کے وعدے کی تکمیل ہے اور امید ہے کہ وزیراعظم منصوبے کی بروقت تکمیل کو یقینی بنانے کیلئے ہر ممکن اقدامات کریں گے۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان کے عوام کی وزیراعظم سے بہت سی توقعات ہیں جس طرح انہوں نے پنجاب کی ترقی کیلئے کام کیا ہمیں یقین ہے کہ وہ اسی طرز پر بلوچستان کی ترقی کیلئے بھی کام کریں گے، انہوں نے کہا کہ وزیراعظم کا دورہ گوادر انتہائی اہمیت کا حامل ہے، وزیراعظم بلوچستان میں جاری ترقیاتی منصوبوں سمیت سی پیک اور گوادر کو خصوصی اہمیت دے رہے ہیں، وفاق گوادر کی ترقی کو پاکستان کی ترقی گردانتا ہے، گوادر آئندہ آنے والے برسوں میں پاکستان کا صنعتی اور تجارتی حب ثابت ہوگا۔

محمود اچکزئی بلوچ اور پشتون برادر اقوام کو یکجا کریں، نوشیروانی

دونوں اقوام کے درمیان مضبوط رشتہ، ان کیلئے زمینی سرحد کوئی حیثیت نہیں رکھتی، سینئر نائب صدر بی اے پی

کوئٹہ (این این آئی) بلوچستان عوامی پارٹی کے سینئر نائب صدر اور سابق صوبائی وزیر میر عبدالکریم نوشیروانی نے عثمان کاکڑ شہید کی برسی کے موقع پر جلسہ عام سے خطاب کے دوران پشتونخوا ملی عوامی پارٹی کے سربراہ محمود خان اچکزئی کے اس بیان پر جس میں انہوں نے چترال سے بولان تک پشتون وطن کی سرزمین کی بات کی پر ردعمل کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ بلوچ پشتون آپس میں بھائی ہیں ایک ہزار سال پہلے جب برٹش بلوچستان تھا تو تاریخ گواہ ہے کہ کاکو خان اور بلوچ خان دونوں بھائی کیلیچی ایران سے یہاں آکر آباد ہوئے۔ کاکو خان شمالی علاقہ جات اور بلوچ خان جنوبی علاقہ جات میں بسے دونوں کے مزاج، رسم و رواج، ثقافت اور کلچر ایک ہی ہے لہٰذا محمود خان اچکزئی انہیں جدا نہ کریں۔ اپنے ایک بیان میں سابق صوبائی وزیر میر عبدالکریم نوشیروانی نے کہا کہ پشتونخوا میپ کے سربراہ محمود خان اچکزئی کے والد خان عبدالصمد خان اچکزئی شہید بین الاقوامی سیاستدان کے طور پر جانے جاتے ہیں۔ انہوں نے اس دھرتی کیلئے بلوچ سرداروں اور نوابوں کیساتھ مل کر بے مثال قربانیاں دی ہیں تاریخ بھی ان قربانیوں سے بھری پڑی ہے۔ محمود خان اچکزئی ان دو برادر اقوام کو یکجا کریں اگر یہ جدا ہوں گی تو تیسری قوت کو فائدہ ہوگا جس کا نقصان بلوچ پشتون برادر اقوام کو ہوگا۔ انہوں نے مزید کہا کہ بلوچ پشتون کے درمیان رشتہ مضبوط ہے دونوں برادر اقوام کیلئے زمینی سرحد کوئی حیثیت نہیں رکھتی آپس میں بھائی چارگی اور یکجہتی ہی دونوں برادر اقوام کو ترقی و خوشحالی کی راہ پر گامزن کر سکتی ہے۔ صدیوں سے دونوں برادر اقوام بھائی چارگی اور محبت و پیار سے اس سرزمین پر آباد ہیں اور خلوص دل کے ساتھ پاکستان خصوصاً بلوچستان کی تعمیر و ترقی اور خوشحالی میں اپنا کلیدی کردار ادا کر رہی ہیں جو کہ قابل تعریف عمل ہے میں امید کرتا ہوں کہ بلوچ اور پشتون دونوں برادر اقوام کی قیادت آپس میں بھائی چارے، خلوص اور پیار و محبت کی فضاء کو مزید پروان چڑھانے میں بھی اپنا کردار ادا کریں گی۔ آخر میں انہوں نے پشتونخوا ملی عوامی پارٹی کے رہنما لالہ عثمان کاکڑ کی پہلی برسی پر انہیں خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے دعا کی ہے کہ اللہ تعالیٰ ان کے درجات کو بلند کرے پشتون و بلوچ قومی صوبے کے لئے ان کی جدوجہد تاریخ میں سنہرے حروف سے لکھی جائے گی۔ اللہ تعالیٰ ان کے لواحقین کو صبر جمیل عطا فرمائے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 3

Dated: 25 JUN 2022 Page No. 11

گوادر کے جنید کو فورسز نے دوران حراست قتل کردیا ہے، مولانا ہدایت

وزیر اعظم سمیت اعلیٰ حکام دوروں میں صرف مخصوص طبقے سے ملاقات کرتے ہیں

گوادر (آن لائن) حق دو تحریک کے سربراہ مولانا ہدایت الرحمان نے دعویٰ کیا ہے کہ گوادر کے رہائشی لاپتہ جنید ولد اللہ بخش کو پاکستانی فورسز نے دوران حراست قتل .... بقیہ نمبر 26 صفحہ 10 پر

کردیا ہے اور لاش ابھی لواحقین کے حوالے نہیں کی ہے۔ بلوچستان کے ساحلی شہر گوادر کے رہائشی جنید بلوچ ولد اللہ بخش کو 12 اکتوبر 2012 کو اوجل زیرو پوائنٹ سے جبری گمشدگی کا شکار بنایا گیا مولانا ہدایت الرحمان نے یہ بات پاکستانی وزیر اعظم شہباز شریف کے آج دورہ گوادر کے موقع پر اس کے راستے پر دیے گئے دھرنے سے میڈیا نمائندوں سے گفتگو کرتے ہوئے کہا۔ انہوں نے کہا کہ ہمیں اندرونی ذرائع سے معلوم ہوا ہے کہ لاپتہ جنید اللہ بخش جو پچھلے کئی سالوں سے لاپتہ ہیں انہیں دوران حراست قتل کرکے لاش ابھی لواحقین کے حوالے نہیں کی گی۔ خیال رہے کہ وزیر اعظم شہباز شریف آج دورہ گوادر پہنچنے والے ہیں وہیں گوادر کے لوگ اپنے مطالبات کے حق میں اس کے راستے پر دھرنا دیے بیٹھے ہوئے ہیں۔ بلوچستان کے ساحلی شہر گوادر میں حق دو تحریک کے سربراہ مولانا ہدایت الرحمان بلوچ، حسین واڈیلہ نے مقامی ماہیگیروں کے ہمراہ گزشتہ روز وزیر اعظم شہباز شریف کے دورہ گوادر کے موقع پر احتجاج کا اعلان کرتے ہوئے کہا کہ گوادر پورٹ کے سامنے وزیر اعظم کا مزاحمتی استقبال ہوگا۔ انکا کہنا تھا کہ ہزاروں ماں کے لخت جگر لاپتہ ہیں لوگ مہنگائی کے ہاتھوں پریشان، سرحدی کاروبار کی بندش اور سیکورٹی فورسز کی رویہ میں کوئی تبدیلی نہیں آئی ہے گزشتہ روز مولانا ہدایت الرحمان نے کہا تھا کہ گوادر، مکران اور بلوچستان کے مسائل مسلسل نظر انداز کرنے اور لاپتہ افراد کی عدم بازیابی پر حق دو تحریک وزیر اعظم میاں شہباز شریف کے دورہ گوادر کے موقع پر 24 جون بروز جمعہ صبح 11 بجے پورٹ روڈ پر احتجاج کرے گی، وزیر اعظم کا مزاحمتی استقبال کیا جائے گا انہوں نے گوادر کے تمام لوگوں کو شرکت کی دعوت دی تھی انہوں نے کہا کہ وفاقی وصوبائی حکومت کی جانب سے بلوچستان کو مسلسل نظر انداز کیا جارہا ہے۔ گوادر و مکران کے مسائل حل نہیں ہورہے۔ اعلیٰ حکام اپنے دوروں میں صرف مخصوص طبقے سے ملاقات کرتے ہیں اس وجہ سے عوام کے جائز بنیادی مسائل پر چشم پوشی ہورہی ہے۔ حاشیہ برداروں کو خوش رکھنے کی پالیسی اب نہیں چلے گی۔

کارکن وزیر اعلیٰ ہاؤس کے سامنے کفن پوش دھرنے کی تیاری کریں، قاری مہر اللہ

وزیر اعلیٰ نے سائنس کالج بم دھماکہ کے شہدا اور زخمیوں کو معاوضہ دینے کا وعدہ پورا نہیں کیا

کوئٹہ (آن لائن) جمعیت علما اسلام (نظریاتی) ضلع کوئٹہ کے امیر مولانا قاری مہر اللہ جنرل سیکرٹری حاجی حبیب اللہ صافی مولانا نیاز محمد حاجی عبید اللہ حقانی........ بقیہ نمبر 16 صفحہ 10 پر

مولانا خدائے نظر، حاجی محمد نور اخوندزادہ مولانا محمد ابراہیم تاور خان اچکزئی مولوی رحمت اللہ حقانی، حاجی فیض اللہ اخوندزادہ و حاجی مصباح الدین مولوی صالح محمد نے کہا کہ سائنس کالج کے شہدا اور زخمیوں کو معاوضہ کی عدم ادائیگی کے خلاف 30 جون کو وزیر اعلیٰ ہاؤس کے سامنے کفن پوش دھرنے کے لیے تمام یونٹس آج سے تیاری کرے حکومت کی تسلیوں کی وجہ سے ہم نے بہت صبر کا دامن تھاما تھا اور مزید صبر ختم ہوچکا ہے ختم والا دھرنا ہوگا اور پورے بلوچستان کی سڑکوں پر دمادم مست قلندر ہوگا انہوں نے کہا کہ ہمارے کارکن لاوارث نہیں انہوں نے کہا کہ سائنس کالج بم دھماکہ میں ہونیوالی شہدا اور زخمیوں کی معاوضہ پر وزیر اعلیٰ نے جو وعدہ کیا تھا۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. M

Dated: 25 JUN 2022 Page No. 12

بیوی کا قتل ثابت ہونے پر عمر قید اور جرمانے کی سزا

کوئٹہ (آئی این پی) ایڈیشنل ڈسٹرکٹ اینڈ سیشن جج ون کوئٹہ محمد افضل کاکڑ نے اہلیہ کے مقدمہ قتل میں نامزد ملزم کو جرم ثابت ہونے پر عمر قید اور دو لاکھ روپے مقتولہ کے ورثا کو بطور معاوضہ ادا کرنے کا حکم دے دیا ہے عدالت نے زیر دفعہ 325 کے تحت جرم ثابت ہونے پر بھی مذکورہ ملزم کو مزید ایک سال قید کی سزا سنائی استغاثہ کے مطابق ملزم محمد جنید ولد گل زیب نے 2021 نومبر کو ریلوے ٹریفک کالونی کوئٹہ میں واقع گھر میں اپنی اہلیہ کو قتل کرنے کے بعد خودکشی کی کوشش کی تھی رقم کی عدم ادائیگی کی صورت میں ملزم کو مزید 6 ماہ قید بھگتنا ہوگی۔

پشین: نامعلوم افراد کی فائرنگ سے ایک شخص ہلاک

پشین (نامہ نگار) پشین میں نامعلوم افراد کی فائرنگ سے ایک شخص جاں بحق ہو گیا، تفصیلات کے مطابق پشین کے نواحی علاقے کلی الہ آباد میں جمعہ اور ہفتہ کی درمیانی شب نامعلوم افراد کی فائرنگ سے مرتضیٰ نامی شخص جاں بحق ہو گیا۔ پولیس نے موقع پر پہنچ کر لاش کو ڈی ایچ کیو ہسپتال پشین منتقل کر دیا۔ مزید تفتیش پشین پولیس کر رہی ہے۔

منگچر: نامعلوم مسلح افراد کی فائرنگ سے لیویز اہلکار زخمی

قلات (نامہ نگار) منگچر بازار میں نامعلوم افراد کی فائرنگ سے دفعہ دار لیویز جوبان غلام مصطفیٰ لہڑی شدید زخمی ہو گیا جسے ہسپتال منتقل کر دیا گیا۔

قلات، لیویز نے دو مطلوب ملزمان کو گرفتار کر لیا

قلات (نامہ نگار) لیویز نے مطلوب دو ملزمان کو گرفتار کر لیا۔ تفصیلات کے مطابق پولیس اور لیویز نے بازار ایریا میں کارروائی کرتے ہوئے ایک مقدمے میں نامزد ملزمان نصیر احمد ولد نور محمد، زہری خان ولد نصیر احمد ضلع خضدار کو گرفتار کر لیا ملزمان سے تفتیش جاری ہے۔

INTEKHAB QUETTA

کوئٹہ' جانور چوری کرنے والا ملزم گرفتار

عمران خان نامی شخص نے 96 مال مویشی چوری ہونے کا مقدمہ درج کرایا تھا

کوئٹہ (آئی این پی) بلوچستان کے دارالحکومت کوئٹہ میں دوست کے قربانی کے جانور چوری کر کے سستے داموں فروخت کرنے والے ملزم کو پولیس نے گرفتار کر لیا ہے۔ تفصیلات کے مطابق 9 جون کو عمران خان نامی شخص نے کوئٹہ کے نواحی علاقے ہنہ کلی راغہ سے 96 عدد مال مویشی چوری ہونے کا مقدمہ درج کرایا تھا۔ پولیس کے مطابق گزشتہ دنوں کوئٹہ کے مشرقی بقیہ نمبر 47 صفحہ 7 پر

بائی پاس پر واقع بکرا منڈی میں بیوپاریوں نے دیکھا کہ ایک شخص 40 اور 45 ہزار روپے قیمت کے دنبوں اور بکروں کو محض پندرہ بیس ہزار روپے میں فروخت کر رہا ہے تو انہیں معاملہ مشکوک لگا اور پولیس کو اطلاع دی جس پر پولیس عبدالحمید نامی شخص کو 90 بکروں اور دنبوں کے ہمراہ پکڑ کر تھانے لے گئی اور تحقیقات شروع کی تو معلوم ہوا کہ یہ مال مویشی چوری کے ہیں پولیس تھانہ ہنہ کے ایس ایچ او گل محمد نے بتایا کہ گرفتار ملزم عبدالحمید مویشیوں کے مالک عمران خان کا دوست ہے واردات والی رات عمران نے دوست کے لیے دعوت بھی کی تھی تاہم وہ دعوت کھانے نہیں آیا تھا۔

نوشکی لیویز نے چوری شدہ 27 سولر پلیٹس برآمد کر لیں

نوشکی (آن لائن) لیویز فورس کی کارروائی چوری شدہ سولر پلیٹ برآمد لیویز ذرائع کے مطابق گزشتہ روز نامعلوم چوروں نے عمر شاہ سور گوا ایریا سے ایک زرعی بور کے 27 شمسی پلیٹ بمعہ سامان کے ساتھ چوری کر کے لے گئے رپورٹ درج ہونے کے بعد میجر رسالدار لیویز فورس سردارزادہ بقیہ نمبر 54 صفحہ 7 پر

بہرام خان مینگل کی سربراہی میں لیویز فورس نے گزشتہ رات کارروائی کر کے شمسی پلیٹ بمعہ سامان برآمد کر لی چوروں نے پلیٹ ریت میں چھپا رکھے تھے نامعلوم ملزمان کی گرفتاری کے لیے لیویز فورس مزید کارروائی کر رہی ہے۔

کھیر تھر کینال سے سیف آباد کے مقام پر نامعلوم شخص کی نعش برآمد

اوستہ محمد (آن لائن) کھیر تھر کینال سے سیف آباد کے مقام پر نامعلوم شخص کی نعش برآمد پولیس تھانہ باغ ہیڈ ایس ایچ او ندیم خان بہرانی کی نگرانی میں کھیر تھر کینال سے لاش نکالا گیا نعش کی شناخت نہ ہو سکی، مزید پولیس تفتیش کر رہی ہے نعش ایک ہفتہ پرانی لگ رہی ہے۔

AZADI QUETTA

قبائلی رہنما کے گھر پر دستی بم حملہ

ڈیرہ مراد جمالی (نامہ نگار) ڈیرہ مراد جمالی کے ریلوے اسٹیشن کے قریب نامعلوم تخریب کاروں نے قبائلی رہنما سردار خان شر کے گھر پر دستی بم پھینک کر فرار ہو گئے جس سے گھر کے مین گیٹ اور گھر میں کھڑی گاڑی کو شدید نقصان پہنچا اور قریبی گھروں کے شیشے ٹوٹ گئے دھماکہ اس قدر زوردار تھا کہ دور دور تک آواز سنی گئی واقعہ کی اطلاع ملتے ہی ایس ایچ او ٹی ڈیرہ مراد جمالی سکندر سعید عمرانی سی ٹی ڈی اور سپیشل برانچ کی ٹیم موقع پر پہنچ گئی ہے۔ مزید تحقیقات کی جا رہی ہیں

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 5 Dated: 25 JUN 2022 Page No. 13

قلعہ عبداللہ میں بجلی کی طویل لوڈشیڈنگ زراعت کش پالیسی کا حصہ ہے

کاکڑ

بجلی کی غیر اعلانیہ بندش کے سبب زمیندار اپنے زرعی اخراجات پورے نہیں کر پا رہے جسکی وجہ سے وہ مقروض اور زراعت کو خیر باد کہنے پر مجبور ہیں

پشتون اضلاع کا معاشی استحصال کرنے کی اجازت نہیں دے سکتے، جائز حقوق کا تحفظ یقینی بنائیں گے، پیپلز پارٹی کے مرکزی رہنما کا پریس کانفرنس سے خطاب

قلعہ عبداللہ (نامہ نگار) پاکستان پیپلز پارٹی کے مرکزی رہنما اور بزرگ سیاستدان بسم اللہ خان کاکڑ نے نیشنل پریس کلب قلعہ عبداللہ میں پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے کہا ہے کہ قلعہ عبداللہ میں بجلی کی طویل لوڈشیڈنگ زراعت کش پالیسی کا حصہ ہے لیکن کیسکو کی سازش کامیاب نہیں ہونے دیں گے، پشتون اضلاع کا معاشی استحصال کرنے کی اجازت کسی کو نہیں دی جائے گی انہوں نے کہا کہ بجلی کی غیر اعلانیہ بندش کے سبب زمیندار اپنے زرعی اخراجات پورے نہیں کر پا رہے جسکی وجہ سے وہ مقروض اور زراعت کو خیر باد کہنے پر مجبور ہو رہے ہیں، ضلع قلعہ عبداللہ اور گرد و نواح میں بجلی کی غیر اعلانیہ لوڈشیڈنگ نے عوام سے جینے کا حق بھی چھین لیا ہے کیونکہ یہاں ایندھن کا کوئی متبادل انتظام بھی نہیں ہے لوگوں کو ایندھن کی ضروریات پوری کرنے کیلئے قیمتی پھل دار کاٹنا پڑتا ہے جو سراسر ناانصافی اور ظلم کی انتہا ہے، انہوں نے کہا کہ کم وولٹیج کیساتھ چند گھنٹوں کیلئے دی جانے والی بجلی صارفین کے کسی کام کی نہیں ہے، کیسکو حکام کو درجنوں بار آگاہ کرنے کے باوجود مسئلہ کا حل نہ ہونا سمجھ سے بالاتر ہے، ضلع کے عام صارفین اور زمیندار طبقہ کے صبر کا پیمانہ لبریز ہو چکا ہے اور مزید بجلی کی طویل دورانیہ کیلئے بجلی کی بندش برداشت نہیں کر سکتے، انہوں نے کہا کہ عین پھلوں کی تیاری اور فصلات کی تیاری کے موقع پر جان بوجھ کر بجلی بند کردی جاتی ہے تاکہ زمینداران نان شبینہ کے محتاج ہو جائیں لیکن پیپلز پارٹی کے ہوتے ہوئے ایسا نہیں ہوگا کیسکو کی جانب سے ان کے وعدے وفا نہ ہونے کی مذمت کرتے ہیں، انہوں نے کہا کہ امسال گرمی کی شدت میں بھی اضافہ ہوا ہے ایسے میں اگر بجلی نہ ہو تو راتوں کو لوگوں کا سکون غارت ہو جاتا ہے، بسم اللہ خان کاکڑ نے واضح طور پر اعلان کیا کہ ضلع قلعہ عبداللہ کو بجلی کی لوڈشیڈنگ سے مستثنیٰ قرار نہ دیا گیا تو علاقہ معتبرین کی مشاورت سے اجلاس طلب کر کے تحت لائحہ عمل طے کیا جائے گا۔

کوہلو گیسٹرو کی زد میں مریضوں کی تعداد میں روزانہ اضافہ ہونے لگا

محکمہ صحت خواب خرگوش میں مبتلا، قیمتی جانیں بچانے کیلئے جلد ٹیمیں روانہ کی جائیں، مرزا غالب مری

نواحی کلی جمالیان میں گیسٹرو کی وباء تیزی سے پھیلنے لگی زیادہ تر بچے اور بوڑھے متاثر، کوئی نوٹس لینے والا نہیں

المیہ یہ ہے کہ ضلع بھر کے کسی ہسپتال میں لیڈی ڈاکٹر موجود نہیں، خواتین مریضوں کو علاج و معالجہ میں دقت کا سامنا ہے، بیان

کوہلو (آن لائن) ضلع بھر میں گیسٹرو کی وباء پھیلتی جا رہی ہے محکمہ صحت خواب خرگوش میں مبتلا ضلع بھر کے کسی ہسپتال میں لیڈی ڈاکٹر موجود نہیں صوبائی وزیر تعلیم و سیکرٹری صحت فوری نوٹس لے کر ذمہ داران کے خلاف قانونی کارروائی عمل میں لائیں اور گیسٹرو کی وباء کنٹرول کرنے کیلئے ٹیمیں روانہ کی جائیں تاکہ انسانی زندگیاں بچائی جاسکیں' کوہلو کے نوجوان سیاسی رہنما مرزا غالب مری نے اپنے ایک جاری بیان میں کہا کہ بلوچستان کے ضلع کوہلو کے نواحی کلی جمال بان میں گیسٹرو کی وباء پھوٹ پڑی اب یہ وباء پھیلتی جا رہی ہے وباء سے زیادہ تر بچے اور بوڑھے متاثر ہوتے جا رہے ہیں ان کا مزید کہنا ہے ضلع بھر کے کسی بھی ہسپتال میں لیڈی ڈاکٹر موجود ہی نہیں افسران غفلت سے کام لے رہے ہیں جس کی بناء پر انسانی زندگیوں کو خطرات لاحق ہو گئے حلقے سے منتخب صوبائی وزیر تعلیم میر نصیب اللہ مری اور سیکرٹری صحت فوری نوٹس لے کر ذمہ داران کے خلاف قانونی کارروائی عمل میں لائیں۔

INTEKHAB QUETTA

صوبہ کی فلور ملز بند ہونے کے قریب پہنچ گئیں

محکمہ خوراک نے گندم کی خریداری نہیں کی، بحران پیدا ہونے کا خدشہ

کوئٹہ (آن لائن) محکمہ خوراک حکومت بلوچستان کی نااہلی، صوبائی حکومت مارچ میں پکنے والے گندم کی خریداری کیلئے جون میں حرکت میں آئی، پنجاب سندھ و دیگر نے اپریل میں گندم کی خریداری کا ہدف پورا کرالیا، صوبائی وزیر داخلہ کے گندم پر پابندی ہٹانے کے احکامات بھی ہوا میں اڑا دیئے گئے فلور ملز بند جبکہ زمیندار پریشانی سے دوچار ہیں، تفصیلات کے مطابق

بقیہ نمبر 74 صفحہ 7 پر

بلوچستان میں گندم کی کاشت مارچ کے مہینے میں پک جاتی ہے جس کے بعد کاشتکار و زمیندار گندم کو فروخت کیلئے مارکیٹ لاتے ہیں جبکہ سندھ اور پنجاب کی کوشش اپریل ہی میں گندم کی خریداری کا ہدف مکمل کرلیا ہے جس کے بعد مذکورہ صوبوں میں گندم کی ترسیل پر پابندی عائد کی گئی ہے جبکہ بلوچستان میں مارچ میں پکنے والی گندم کی خریداری حکومت وقت کو جون میں یاد آیا اور دفعہ 144 نافذ کرکے پورے صوبے میں گندم کی ترسیل پر پابندی عائد کردی ہے

پٹ فیڈر کینال اور ذیلی شاخوں میں پانی کی قلت کسانوں کی مویشیوں سمیت نقل مکانی

گمسی شاخ باری شاخ سمیت نصف درجن شاخوں کے ٹیل بلوچستان کے سب سے بڑے کیٹل فارم کی ہزاروں ایکڑ زمین بنجر ہونے لگی ہزاروں تالاب خشک

علاقے میں قحط سالی کی صورتحال، بھاگ ناڑی نسل کی قیمتی گائے بیمار پڑنے لگی، محکمہ اریگیشن ایک ہفتہ گزرنے کے باوجود ایکسین تعینات نہیں کر سکے

ڈیرہ مراد جمالی (نامہ نگار) پٹ فیڈر کینال اور ذیلی شاخوں میں زرعی پانی کی قلت شدت اختیار کر گئے گمسی شاخ باری شاخ سمیت نصف درجن شاخوں کے ٹیل کے حکومت بلوچستان کا سب سے بڑا کیٹل فارم ہزاروں ایکڑ زمین بنجر پڑنے سمیت پانچ ہزار سے زائد دیہاتوں کے تالاب خشک پڑے گئے بڑے پیمانے پر کسانوں کی مال مویشی سمیت نقل مکانی شروع کیٹل فارم کے بھاگ ناڑی نسل کے قیمتی گائے کیٹل بیماریوں میں مبتلا ہونے لگے تفصیلات کے مطابق بلوچستان کے سب سے بڑے نہری نظام پٹ فیڈر کینال کی تحصیل تمبو کی گمسی شاخ عمرانی شاخ

بقیہ نمبر 76 صفحہ 7 پر

باری شاخ شاخ [illegible] شاخ ٹیل شاخ [illegible] سمیت دیگر شاخوں کو اریگیشن محکمہ اب تک بلوچستان ہائی کورٹ کے حکم کے باوجود ٹیل نہیں کر سکے جس سے ٹیل میں لاکھوں ایکڑ کاشتکاری کی اراضی بنجر ہونے اور ہزاروں دیہاتوں کے پانچ ہزار سے زائد تالاب خشک ہونے سے علاقے میں قحط کا منظر ہونے کی وجہ سے بڑے پیمانے پر قیمتی جانوروں کے مرنے کی وجہ سے کسانوں نے نقل مکانی شروع کر دی ہے جبکہ باری شاخ ٹیل پر بلوچستان حکومت محکمہ حیوانات کے ہزاروں ایکڑ اراضی بنجر ہونے پانی کی قلت کی وجہ سے بھاگ ناڑی نسل کے قیمتی گائے کیٹل بیمار ہونے لگے ہیں

کالعدم ٹی ٹی پی سے مذاکرات، بلوچستان میں کیوں نہیں؟ بی این پی اور نیشنل پارٹی کا کردار

ملک کو اس وقت سب سے زیادہ استحکام کی ضرورت ہے اور یہ استحکام امن سے مشروط ہے کوئی بھی ملک بغیر امن کے ترقی نہیں کرسکتا۔ پاکستان میں بدامنی کی وجہ سے سرمایہ کاری پر بہت زیادہ فرق پڑا ہے جس کی وجہ سے متعدد ممالک نے پاکستان کے اندر سرمایہ کاری کا رسک نہیں لیا۔ اندرون خانہ حالات بہتر ہوجائیں تو سرمایہ کاروں کا اعتماد بڑے گا اس کے لیے امن پر زور دینا انتہائی ضروری ہے یہ ایک خوش آئند بات ہے کہ کالعدم ٹی ٹی پی سے بات چیت کے متعلق مشاورت حکومت کی جانب سے کی جارہی ہے۔ قومی سلامتی کمیٹی نے کہا ہے کہ کالعدم تحریک طالبان پاکستان (ٹی ٹی پی) سے متعلق حتمی فیصلہ پارلیمنٹ کی منظوری اور اتفاق رائے سے کیا جائے گا۔ اعلامیے کے مطابق وزیراعظم شہباز شریف کی زیرصدارت قومی سلامتی کمیٹی کا اجلاس ہوا جس میں سیاسی وعسکری قیادت نے شرکت کی۔ شرکاء کو کالعدم تحریک طالبان پاکستان کے ساتھ ہونے والی بات چیت سے متعلق تفصیلات سے آگاہ کیا گیا۔ بریفنگ میں بتایا گیا کہ حتمی فیصلہ آئین پاکستان کی روشنی میں پارلیمنٹ کی منظوری، مستقبل کے لئے فراہم کردہ رہنمائی اور اتفاق رائے سے کیا جائے گا۔ سیاسی قیادت نے معاملات سے نمٹنے کی حکمت عملی اور اس میں پیش رفت پر اطمینان کا اظہار کیا۔ اجلاس کو ملکی داخلی اور خارجہ سطح پر لاحق خطرات اور ان کے تدارک کے لئے کئے جانے والے اقدامات اور پاکستان افغانستان سرحد پر انتظامی امور کے بارے میں بھی آگاہ کیا گیا۔ اجلاس کو بریفنگ میں بتایا گیا کہ پاکستان نے افغانستان میں امن واستحکام کے لئے نہایت ذمہ دارانہ اور مثبت کردار ادا کیا ہے اور افغانستان میں امن اور استحکام کے لئے اپنا تعمیری کردار جاری رکھے گا۔ افغانستان کی سرزمین کو پاکستان کے خلاف استعمال نہیں ہونے دیا جائے گا۔ بریفنگ میں بتایا گیا کہ دہشت گردی کے خلاف جنگ میں پاکستان کی کاوشوں اور قربانیوں کو دنیا نے تسلیم کیا۔ افواج پاکستان کی بے مثال قربانیوں کی بدولت ملک بھر میں ریاستی عملداری، امن کی بحالی اور معمول کی زندگی کی واپسی کو یقینی بنایا گیا۔ آج پاکستان کے کسی حصے میں بھی منظم دہشت گردی کا کوئی ڈھانچہ باقی نہیں رہا۔ اجلاس کے شرکاء کو ٹی ٹی پی کے ساتھ ہونے والی بات چیت کے بارے میں بھی تفصیلات سے آگاہ کیا گیا۔ اجلاس کو اس تمام پس منظر سے باخبر کیا گیا جس میں بات چیت کا یہ سلسلہ شروع ہوا اور اس دوران ہونے والے ادوار پر بریفنگ دی گئی۔ افغانستان کی حکومت کی سہولت کاری سے ٹی ٹی پی کے ساتھ بات چیت کا عمل جاری ہے۔ حکومتی قیادت میں سول اور فوجی نمائندوں پر مشتمل کمیٹی نمائندگی کرتے ہوئے آئین پاکستان کے دائرے میں بات چیت کررہی ہے۔ حتمی فیصلہ آئین پاکستان کی روشنی میں پارلیمنٹ کی منظوری مستقبل کے لئے فراہم کردہ رہنمائی اور اتفاق رائے سے کیا جائے گا۔ سیاسی قیادت نے معاملات سے نمٹنے کی حکمت عملی اور اس میں پیش رفت پر اطمینان کا اظہار کیا۔ بہرحال صرف ٹی ٹی پی سے ہی نہیں بلوچستان میں بھی اس عمل کو آگے بڑھانے کی ضرورت ہے اس وقت بلوچستان کی ایک اہم پارٹی بی این پی حکومت کا حصہ ہے اس کے ساتھ نیشنل پارٹی کو بھی آن بورڈ لیتے ہوئے مذاکرات کے حوالے سے کمیٹیاں تشکیل دی جائیں اگر کوشش کی جائے تو کوئی نتیجہ ضرور نکلے گا۔ کیا حکومت بلوچستان میں مذاکرات کے عمل کو آگے بڑھانے کے لیے بلوچستان کی دو بڑی بلوچ قوم پرست جماعتیں بی این پی اور نیشنل پارٹی کو مکمل مینڈیٹ دیتے ہوئے ٹاسک دے گی تاکہ وہ بات چیت کے لیے پلان ترتیب دیں، امید ہے کہ ایسی کوشش کی جائے گی البتہ یہ بھی ایک مسئلہ ہے کہ بی این پی اور نیشنل پارٹی کے درمیان خلیج موجود ہے جس کی وجوہات پر آئندہ کبھی بات ہوگی مگر بلوچستان کے مستقبل کی خاطر ان جماعتوں کو فراخدلی سے بڑے فیصلے کرنے ہونگے تاکہ بلوچستان میں امن کے ساتھ خوشحالی اور ترقی آسکے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Balochistan News Qtl.

Bullet No. 6

Dated: 25 JUN 2022 Page No. 15

ترقی یافتہ بلوچستان مستحکم پاکستان

پاکستان اور بلوچستان کی ترقی لازم وملزوم ہے بلوچستان کی ترقی پاکستان سے جڑی ہے بلوچستان کی ترقی سے پورا پاکستان ترقی کرے گا دنیا کی معروف اور منفرد پورٹ گوادر اور ریکوڈک سونے کی کان سمیت لاتعداد قدرتی معدنیات کے ذخائر سرزمین بلوچستان میں پائے جاتے ہیں رقبے کے لحاظ سے ملک کا سب سے بڑا صوبہ بلوچستان پسماندہ اور محرومیوں کا شکار رہا ہے ماضی میں وفاقی حکومتوں نے رقبے کے لحاظ سے سب سے بڑے صوبے کے ساتھ ناانصافیاں روا رکھیں تاہم وفاقی منصوبوں میں بلوچستان کو زیادہ اہمیت دی جائے تو اسکی محرومیوں میں کسی حد تک کمی کی جاسکتی ہے وزیراعظم میاں محمد شہباز شریف کا حالیہ دورہ گوادر اور تسلسل کیساتھ بلوچستان کے دورے اس بات کا واضح ثبوت ہیں کہ موجودہ وفاقی حکومت بلوچستان کیساتھ ماضی میں کی جانیوالی ناانصافیوں کے ازالے کیلئے کمربستہ ہو چکی ہے وزیراعلیٰ بلوچستان میر عبدالقدوس بزنجو نے وزیراعظم کے دورہ گوادر کے موقع پر تقریب سے خطاب کرتے ہوئے بلوچستان کے محرومیوں اور ماضی میں صوبے کیساتھ ہونیوالی ناانصافیوں کا برملا اظہار کیا ہے انہوں نے اپنے خطاب میں کہا کہ اگر وفاقی حکومت نے بلوچستان کی جانب خصوصی توجہ نہ دی تو بلوچستان کی حالت سو سال میں بھی تبدیل نہیں ہوگی یہ امر خوش آئند ہے کہ وزیراعظم محمد شہباز شریف نے بلوچستان کو اپنی ترجیحات میں شامل کررکھا ہے وزیراعلیٰ نے کہا کہ بلوچستان کو مسائل سے نکالنے کیلئے اس کے حصے سے بڑھ کر دینا ہوگا ورنہ ہمیں بین الاقوامی طور پر بہت سے مسائل کا سامنا ہے اور بیرونی قوتیں ہمارے لوگوں کو بنیادی حقوق نہ ملنے کی آڑ لے کر بدامنی پیدا کرنے کیلئے استعمال کررہی ہیں وزیراعلیٰ نے کہا کہ ہمیں وزیراعظم سے بہت سے توقعات ہیں جس طرح انہوں نے پنجاب کی ترقی کیلئے کام کیا ہے ہمیں یقین ہے کہ وہ اسی طرز پر بلوچستان کی ترقی کیلئے بھی کام کریں گے اللہ تعالیٰ نے انہیں پورے پاکستان کو ترقی دینے کا موقع فراہم کیا ہے ہمیں امید ہے کہ وزیراعظم بلوچستان کو اپنی ترجیحات میں شامل رکھیں گے وزیراعلیٰ نے کہا کہ وزیراعظم کا دورہ گوادر انتہائی اہمیت کا حامل ہے وزیراعظم بلوچستان میں جاری ترقیاتی منصوبوں سمیت سی پیک اور گوادر کو خصوصی اہمیت دے رہے ہیں وفاقی اور صوبائی حکومت مل کر ماہی گیری کے شعبے کے فروغ اور ماہی گیروں کی فلاح و بہبود کے مختلف منصوبوں پر عملدرآمد کررہی ہیں گوادر اولڈ ٹاؤن کی ترقی کے منصوبوں کا آغاز کیا گیا ہے گوادر بندرگاہ کو کامیاب بنانے کیلئے چاہ بہار بندرگاہ کی طرز پر ٹیکس فری زون بنانے سے ترقی کا عمل تیز ہوگا وزیراعلیٰ نے کہا کہ گوادر کی ترقی پاکستان کی ترقی ہے گوادر آئندہ آنے والے برسوں میں پاکستان کا صنعتی اور تجارتی حب ثابت ہوگا گوادر مستقبل کی پورٹ سٹی بننے جارہا ہے گوادر کی ترقی بلوچستان حکومت کی اولین ترجیح ہے اور ہماری تمام تر توجہ گوادر کی ترقی اور مسائل کے حل پر مرکوز ہے وزیراعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ گوادر اولڈ ٹاؤن کی بحالی کے منصوبے کی کل لاگت 3305 ملین روپے ہے اس کیلئے وفاقی اور صوبائی حکومت نصف بنیاد پر فنڈز فراہم کررہی ہیں صوبائی حکومت نے آئندہ مالی

اداروں میں سہولیات کی فراہمی ڈی ایچ کیو گوادر کی اپ گریڈیشن ... کروڑ روپے کی لاگت سے گوادر کو فراہمی آب کیلئے واٹر سپلائی سکیم اور گوادر میں سافٹ ویئر ٹیکنالوجی پارک کے قیام کا منصوبہ بھی بجٹ میں شامل کیا گیا ہے وزیراعلیٰ نے کہا کہ گبت، منداور چیدگی میں لوگوں کے روزگار کو یقینی بنانے کیلئے 13 کمرشل بارڈر مارکیٹس کا قیام ہماری ترجیحات میں شامل ہے انہوں نے کہا کہ صوبائی اسمبلی نے فشریز فورس کی تشکیل کی قانونی سازی کی ہے حکومت مقامی ماہی گیروں کیلئے 2 ہزار بوٹ انجن فراہم کرے گی سمندری طوفان سے ماہی گیروں کی کشتیوں اور دیگر املاک کو پہنچنے والے نقصانات کے ازالے کیلئے فنڈز فراہم کئے جارہے ہیں انہوں نے کہا کہ بلوچستان کی سمندری حدود میں غیرقانونی ٹرالنگ اور قومی شاہراہوں پر غیرضروری چیک پوسٹوں کو ختم کردیا گیا ہے تاہم انہوں نے وزیراعظم سے درخواست کی کہ کسٹم اور کوسٹ گارڈ کی غیر ضروری چیک پوسٹوں کو بھی ختم کیا جائے صوبائی حکومت کی کارکردگی کے حوالے سے وزیراعلیٰ نے کہا کہ صوبائی کابینہ کے سات اجلاسوں کے انعقاد کے ذریعے 200 سے زائد اہم فیصلوں کی منظوری دی گئی صوبائی اسمبلی نے 25 اہم بل پاس کئے صوبے میں بلدیاتی اداروں کے صاف وشفاف انتخابات کا انعقاد کیا گیا انہوں نے بتایا کہ صوبائی حکومت نے صحت کارڈ کا اجرا کیا ہے جس سے 18 لاکھ خاندانوں کو 10 لاکھ روپے تک بلامعاوضہ علاج کی سہولت ملے گی صوبے کے کسانوں کو ریلیف فراہم کرنے کیلئے کسان کارڈ کا اجرا کیا گیا ہے اور مستحق کسانوں کو اقساط پر گرین ٹریکٹرز فراہم کئے جارہے ہیں انہوں نے کہا کہ بلوچستان کے نوجوانوں کو تکنیکی تعلیم کی فراہمی کیلئے 2 ارب روپے کی لاگت سے انڈوومنٹ فنڈ قائم کیا گیا ہے پنجگور میں مکران یونیورسٹی اور ایگریکلچر کالج کا قیام عمل میں لایا جارہا ہے وزیراعلیٰ نے کہا کہ جب سے ہم نے حکومت سنبھالی ہے ورثے میں ملنے والے احتجاجوں اور دھرنوں کو بات چیت کے ذریعے ختم کیا گیا آئندہ مالی سال کے صوبائی بجٹ کی تفصیلات سے آگاہ کرتے ہوئے وزیراعلیٰ نے کہا کہ صوبائی حکومت نے 612 ارب روپے کا بجٹ پیش کیا ہے جس میں ترقیاتی منصوبوں کیلئے 192 ارب روپے مختص کئے گئے ہیں جن میں 59 ارب روپے 3470 نئے ترقیاتی منصوبوں کیلئے مختص کئے گئے ہیں جبکہ سپریم کورٹ کے حکم، پلاننگ کمیشن کی گائیڈ لائن اور صوبائی مالی انتظامی ایکٹ کے تحت ترقیاتی بجٹ کا 70 فیصد حصہ جاری منصوبوں کیلئے مختص کیا گیا ہے وزیراعلیٰ نے کہا کہ نئے مالی سال کے صوبائی بجٹ میں مواصلات، صحت اور تعلیم کے شعبوں کو ترجیح دی گئی ہے اور ہزاروں کی تعداد میں نئی آسامیاں تخلیق کی گئی ہیں جن سے بیروزگاری کے خاتمے میں مدد ملے گی وزیراعلیٰ نے کہا کہ بلوچستان کو اس وقت بجلی کی کمی کا شدید مسئلہ درپیش ہے اور صوبے کو اس کے کوٹے کے مطابق بجلی نہ ملنے کے باعث زراعت اور دیگر شعبے مشکلات کا شکار ہیں انہوں نے کہا کہ بلوچستان کی 70 فیصد سے زائد آبادی کا روزگار شعبہ زراعت سے وابستہ ہے تاہم طویل لوڈشیڈنگ اور بجلی کی کمی بیشی سے فصلوں اور باغات کو پورا پانی نہیں مل رہا اگر صورتحال بہتر نہ بنائی گئی تو نہ صرف شعبہ زراعت بری طرح متاثر ہوگا بلکہ اس سے وابستہ لوگوں کا روزگار بھی ختم ہوجائے گا وزیراعلیٰ نے وزیراعظم سے بجلی کے مسئلے پر خصوصی توجہ دینے کی درخواست کی وزیراعلیٰ نے کہا کہ چمن، کوئٹہ، کراچی شاہراہ کا منصوبہ وزیراعظم

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Baakhabar Quetta

Bullet No. 6

Dated: 25 JUN 2022 Page No. 6

بلوچستان میں زرعی شعبے کو درپیش بجلی کے سنگین مسائل

بلوچستان کے اگلے مالی سال 2022-23 کے بجٹ میں کیسکو ٹیوب ویل سبسڈی کے لئے چار ارب اور زرعی ٹیوب ویلوں کو سولرائزیشن کے لئے دو ارب روپے کی رقم مختص کی ہے۔ صوبے میں زرعی ٹیوب ویلون کا معاملہ کافی عرصے سے تنازعات کا شکار ہے اور سب سے زیادہ واجب الادا رقم زرعی کاشتکاروں کے ذمے بنتی ہے جس کی مالیت اربوں روپے ہے متعین فارمولے کے تحت زرعی ٹیوب ویلوں کے اخراجات وفاقی اور صوبائی حکومت اور زرعی کاشتکار مل کر اٹھاتے ہیں لیکن کیسکو کا موقف یہ ہے کہ زرعی کاشتکار اپنے ٹیوب ویلوں کے واجبات ادا نہیں کرتے یہ مسئلہ طویل عرصے سے حل طلب ہے لیکن اس کا کوئی قابل قبول حل نہیں نکل پایا۔ وفاقی اور صوبائی حکومتوں نے زرعی ٹیوب ویلوں کو شمسی توانائی پر منتقل کرنے کا جامع منصوبہ بنایا ہے لیکن اس پر عملدرآمد کی رفتار سست ہے۔ بجلی جس تیزی کے ساتھ مہنگی ہو رہی ہے اس میں زرعی شعبے کے لئے بجلی کے بلوں کی ادائیگی بہت بڑا مسئلہ بن جائے گی۔ اور ان کے ذمے واجبات بھی بڑھتے جائیں گے بہتر ہوگا کہ زرعی ٹیوب ویلوں کو شمسی توانائی پر منتقل کرنے کا کام ترجیحی بنیادوں پر مکمل کیا جائے تاکہ زرعی شعبے پر بجلی کے اخراجات کے ضمن میں پڑنے والا بوجھ کم ہو سکے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: Balochistan Time Quetta

Bullet No. 6

Dated: 25 JUN 2022 Page No. 7

Modification of agri-sector

Climate change and water scarcity has inflicted serious damages to lush green orchards of different fruits in Balochistan during the past two decades. The current situation demands the province must transform its agriculture into crops that consume less water. The agricultural experts are stressing for plantation of olive trees. The plantation of olive trees and farming in Balochistan would help tackle water scarcity and promote low water-consuming farming that would yield positive results in future as the province is heading towards becoming a water- stressed region. More than 70 percent of Balochistan masses are associated with agriculture. As agriculture is the mainstay of the economy of the province, thus the government ought to take all measures to promote agriculture. The trends of agriculture and farming have modified to a large level throughout the world but in Balochistan still centuries old conventional style of farming is underway that is labour stressed, less productive and more water consuming. Balochistan has witnessed long draughts in the past upon which orchards of various fruits particularly that of apple, grapes and peaches had been perished. Without measuring the ground realities the farmers invested on apple, cherry fruits orchards that consumed much water and could not sustain when the drought hit Balochistan and the ground water table dropped to an alarming level. Fortunately, Balochistan has been bestowed with a long territory that is suitable for different farming particularly for olive trees. The promotion of olive tree farming can be a productive initiative for the agri-sector if it is taken seriously. It has potential to provide farmers an alternate crop which will help bring prosperity to the downtrodden people of Balochistan. To promote olive farming in Balochistan where its plantation is viable the government must provide farmers training about its plantation and help them unless they begin production. Without the support of the government the framers of Balochistan are unable to take risk and change their centuries old farming patterns. The government, therefore, should establish extraction of olive oil plants in all districts. Since olive trees consume less water and are weather resistant trees, it will also bring a good impact on the environment and climate. It is a reality that without adopting modern farming methods based on science and technology we will not be able to sustain a strong and productive agri-sector in the province. The farmers of Balochistan should change centuries old farming and step into a new era of farming and take benefit from the government's initiative.

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Balochistan Express Quetta

Bullet No 6

Dated: 25 JUN 2022 Page No. 18

Health Affairs

Health has always been the major focus of every government. After education and law and order health stood on the third position in terms of funds allocation. Budget document of Balochistan government shows Rs 38 billion has been allocated in the current financial year budget. Various new projects would be initiated this year. While allocating Rs38 billion total health budget for the fiscal year 2022-23, the Balochistan government has earmarked for the first time Rs1,260 million for construction of buildings, 90 million for construction of rural health centers and missing facilities for Rs 62 Basic Health Units in the province, Rs 375 million for building of trauma center and provisions of missing facilities of Nawab Ghous Bux Raisani Memorial Hospital, Rs, 6,263 for the purchase of drugs and medicines etc. The people of Balochistan are still waiting to avail heath card facility as the government has decided to provide the facility to every individual to ensure universal coverage of the initiative. The provincial government has made all arrangements to launch Balochistan Health Card facility soon at the cost of Rs 5.914 billion, under which health insurance of Rs one million would be provided to 1.875 million families of the province. According to program, the Computerized National Identity Card (CNIC) will be considered the health card for the permanent residents of the province. Objective of the program was to improve the health status of the targeted population through increasing access to quality health services and to reduce poverty through reduction of out-of-pocket payments for health expenditures. Currently over 1.8 million families are settled in Balochistan and there will be 100 per cent coverage under the initiative and the scheme would be funded by regular budget in the future. Healthcare services to the beneficiaries will be provided in the public and private hospitals and more than five to six hundred hospitals all over the country would be on the panel. Punjab and Khyber Pakhtunkhwa governments had already launched the program and providing best healthcare facilities to the poor masses in public and private sector hospitals.

Side by side with health card scheme and emergency support centers government has allocated considerable funds for the establishment of new Basic Health Units at every district of the province, funds are also allocated for the up gradation of the already established BHU centers. Five new district headquarters hospitals would also be established in this current financial year

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: QUETTA

Bullet No. 6

Dated: 25 JUN 2022 Page No. 20

بلوچستان کی محرومی آخر کب تک۔۔۔۔؟

قارئین کرام!صوبہ بلوچستان پاکستان کا وہ بدقسمت صوبہ ہے کہ جس کے باسیوں کی پیسے سے دیگر صوبے اور اپنے حکمران مزے لیتے

تلخ حقیقت

محمد نسیم رنزوریار
Ranzooryar18@gmail.com

ہیں وہ بھوک کی خاطر سڑکوں اور گلیوں میں دن بھر رزق کی تلاش کرتے ہی شام کو خالی ہاتھ گھر لوٹتے ہیں گیس کی پیداوار سے اپنے چولہے ٹھنڈے اور پرائیوں کی چولہوں کو بجھانے والی صوبے کی عوام گیس کیا بجلی سے بھی روزبروز محروم ہوتا جارہا ہے۔یہاں کے عوام دو وقت کے روٹی اور پیٹ پالنے کیلئے سڑکوں پر دیہاڑی کیلئے قطاروں میں کھڑے کھڑے بوڑھے ہوگئے مگر نہ اپنے پیٹ پالنے کا کوئی سسٹم چلا اور نہ بچوں کی مستقبل کا کوئی امید رہا۔بلوچستان میں نوجوانوں کو روزگار میسر نہ ہونے کی وجہ سے خطرناک حد تک منشیات جیسی ناسور میں مبتلا ہوچکے ہیں یا غربت اور مجبوری کی وجہ سے راہزنی ڈاکہ یا دیگر معاشرتی جرائم میں ملوث ہوتے جارہے ہیں۔اس کے علاوہ اس صوبے کی بچے اور بچیاں دن بھر ڈھیروں پر گھومتے ہی تعلیم صحت اور اپنے بچپن کی حقوق سے محروم کھلے گریباں زندگی بسر کرتے ہیں۔اور ایک سروے کے مطابق بھیک مانگنے والوں کی تعداد بنسبت دیگر صوبوں سے کئی گنا زیادہ ہوچکا ہے۔اگر سروے کی جائیں تو رزلٹ آئیگا کہ صوبہ بلوچستان کے ہزاروں بچوں بوڑھوں اور بوڑھیوں میں بھوک کی بیماری کی وجوہات سامنے آئینگے۔یہاں کے نوجوان نسل میں وقت کے ان پڑھ حکمران اور لالچ سے بھرے سیاستدان قومیت لسانیت اور

افراتفری کی تنازعہ سیاست دل ودماغ میں ڈال رہے ہیں اور وقت کے نسل کو اپنے ذاتی اور خاندانی مفادات کیلئے استعمال کرتے ہیں اس صوبے کے اعلیٰ سے لیکر ادنیٰ تک سیاستدانوں کے بچوں اور خاندانی ممبرز تعلیم۔صحت پاکستان کے مرکزی شہروں سے حاصل کرتے ہیں لیکن غریب عوام کے نوجوان نسل اپنے اور بیٹوں کی مستقبل کیلئے استعمال کرتے ہیں۔یہاں اتنی خوف کا ماحول۔زیادتیوں کی بھرمار۔کرپشن کی انتہاء اور حاکمیت کی راج ہے کہ وقت کے جاگیردار طبقہ سیاسی قوتیں اور خان۔ملک۔نواب غریب عوام کی فریاد کو بھی مزاج نازک پر برداشت کرنے کی طاقت نہیں رکھتے ہیں۔افسوس سے کہنا پڑتا ہے کہ بلوچستان کے ساتھ زندگی کے ہر شعبے میں زیادتیاں ہورہی ہے صوبے کے اندر بڑے مگر مچھوں کی غلط پالیسوں کی وجہ سے ایک ضلعے کے لوگ دوسرے ضلعے کے بےبس عوام کی حقوق پر قابض ہیں یہاں نوجوانوں کو پیسوں کی عوض میں ملازمتیں دیتے ہیں میرٹ کا جنازہ یہاں سے کئی سال پہلے نکل چکی ہے بڑے سے لیکر چھوٹے دفاتر میں من مانیوں کا راج ہے بلوچستان کے ہر ضلع و تحصیل میں مروتی سیاستدانوں نے جنگل کا قانون بنا رکھا ہے ہر ایک اپنے پسند کے لوگوں کو ملازمت اور دیگر مراکز میں ڈیوٹیاں دیتے ہیں صوبہ بلوچستان کے قدرتی ذخائر کا فائدہ اپنوں کے بجائے پرائیوں کو جاتی ہے اور صوبائی سطح پر وسائل سے غریب عوام کے بجائے قابض سیاستداں مستفید ہورہے ہیں یہاں سرکاری وغیر سرکاری اوارے جو فعال ہیں سب کے سب سرکاری ہدایات کے بجائے کسی ذاتی اور شخصی عناصر کی ہدایات پر چلتے ہیں دوسری طرف این جی اوز اور انکے برانچز بھی علاقائی سطح پر غریبوں کے نام پر لوٹ مار کرتے ہی آدھا حصہ کرپشن اور آدھا حصے کو علاقے کی معتبرین کے اختیارات

میں دیتے ہیں اگر کوئی ایماندار اور اللہ سے خوف رکھنے والے اعلیٰ سطح کے افسرز چیک اینڈ بیلنس کریں تو یہاں سب سے بڑے مجرم عوامی نمائندے ہی ہونگے۔ہمارے سیاستدان اور بیوروکریٹس سب کھوکھلے نعروں تک محدود ہیں جسکی واضح مثال یہاں غریبوں کیلئے کوئی اسکیم نظام نہیں ہے اگر ہے وہ بھی بڑوں تک محدود ہے غریب کی بس کی بات نہیں ہے کیا وزیراعلیٰ جواب دے سکتے ہیں؟؟؟نوجوانوں کو نوکریاں میرٹ کے بجائے پیسوں کی عوض میں دیے جاتے ہیں کیا چیف سیکرٹری جواب دے سکتے ہیں؟؟؟علاج کیلئے صوبے سے باہر جانا پڑتا ہے کیا غریب اپنے زندگی بچانے یا زندہ جینے کیلئے حق رکھتا ہے اور کیا وزیراعلیٰ نے بھی اس پر نوٹس لیا ہے کہ اتنی بڑی صوبہ ہونے کے باوجود ہم دوسروں کے محتاج کیوں ہیں؟؟؟اسکالرشپ غریب کے بچوں کو نہیں ملتی ہے جب ملتے ہیں تو معتبرین کے بچوں کو ملتی ہے کیا کبھی گورنر صاحب نے اس بارے میں اظہار خیال کرنے کا ارادہ کیا ہے؟؟؟بجلی پانی تعلیم اور دیگر ضروری وسائل سے محروم عوام کے بارے میں کبھی وزیراعظم نے کچھ کہنے کا تکلیف کیا ہے؟؟؟سرکاری مراعات سے غریب عوام کیوں محروم ہے کیا صوبائی وزراء جواب دے سکتے ہیں؟؟؟کیا عوام کے اس حقوق کے متعلق میڈیا نے بلند و بانگ دعوں کے بغیر کچھ کیا ہے؟؟؟افسوس ہے کہ یہاں سیاست۔شہرت۔دولت۔طاقت۔اور بے بس عوام کے دلوں میں خوف و ہراس پھلانے کیلئے کالے شیشے۔کلاشنکوف کلچر۔اسلحے کی نمائش اور مظلوم عوام کی حقوق پر ڈاکہ ڈالنے کی بولیاں لگائے جاتے ہیں آخر تک اس بدقسمت صوبے کو اپنے مٹی سے وفادار نہیں ملا یہی کمی ہے کہ صوبہ بلوچستان کبھی دھماکوں کی آگ میں جلتی ہے کبھی خون کی ندیوں میں ڈوبتی ہے کبھی روڈ حادثات سے مصیبت زدہ ہوتی ہے اور کبھی بڑوں کی ہاتھوں سے لوٹی جاتی ہے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. ______ Dated: 25 JUN 2022 Page No. ______

صوبائی وزیر انجینئر زمرک سے اصغر باچا کی قیادت میں پنجاب ڈویژنل پبلک اسکول فیصل آباد کے فارغ التحصیل طلباء کا وفد ملاقات کررہا ہے

MASHRIQ QUETTA

کوئٹہ، پارلیمانی سیکرٹری قانون وپارلیمانی امور ڈاکٹر ربابہ بلیدی کو ڈپٹی سیکرٹری ویمن ڈویلپمنٹ ڈپارٹمنٹ جہاں آرا تبسم اپنی تصانیف پیش کررہی ہیں

کوئٹہ، پارلیمانی سیکرٹری قانون ڈاکٹر ربابہ بلیدی، ڈاکٹر عمر بابر و دیگر ویمن ڈویلپمنٹ ڈیپارٹمنٹ کے زیر اہتمام منعقدہ تقریب کے شرکاء سے خطاب کررہے ہیں

صوبائی وزراء حاجی نور محمد دمڑ، سردار عبدالرحمن کھیتران، میر اسداللہ بلوچ، حاجی محمد خان لہڑی، نوابزادہ گہرام بگٹی اور خلیل جارج اسمبلی اجلاس میں بات چیت کررہے ہیں

Century Express Quetta

صوبائی اسمبلی کے اجلاس میں مختلف واقعات میں شہید ہونے والوں کے لئے فاتحہ خوانی کی جارہی ہے

صوبائی وزیر انجینئر زمرک خان اچکزئی کو ڈویژنل پبلک سکول فیصل آباد کے فارغ التحصیل طلباء کی جانب سے عبدالقادر کھرل ٹیپو سلطان بھٹی پگڑی پہنا رہے ہیں